WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
04 مارچ 2026
WEDNESDAY
04 MARCH - 2026

قطر کا تمام میچز معطل کرنے کا اعلان — صفحہ 08

شاہد آفریدی اپنے داماد شاہین پر برس پڑے — صفحہ 08

جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 54 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

لیفٹننٹ گورنر کی صدارت میں لوک بھون اور پولیس کنٹرول روم سرینگر میں میٹنگوں کا انعقاد

جموں کشمیر میں امن وقانون اور سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا

امن کے تحفظ اور ترقی کو برقرار رکھنے کیلئے معاشرے کے تمام طبقات کی فعال شرکت ضروری

شہری اور کمیونٹی رہنما ہم آہنگی کو برقرار رکھنے اور خیر سگالی کی فضا میں اپنا حصہ ڈالیں / منوج سنہا

سرینگر/03 مارچ/ ایس این این// وادی میں موجودہ صورتحال کے پیش نظر افسران کو سخت چوکس رہنے اور عوامی امن وسکون کو یقینی بنانے کیلئے تمام ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ شہریوں اور کمیونٹی رہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ ہم آہنگی کو برقرار رکھیں اور معاشرے میں امن اور خیر سگالی کی فضا میں اپنا حصہ ڈالیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے پولیس کنٹرول روم، کشمیر میں سینئر پولیس اور سول انتظامیہ کے افسران کی ایک میٹنگ کی صدارت کی، جس میں وادی میں امن وامان کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ کے مطابق لیفٹننٹ گورنر نے افسران کو سخت چوکس رہنے اور عوامی امن و سکون کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت کی۔ اجتماعی ذمہ داری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر نے شہریوں اور کمیونٹی رہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ ہم آہنگی کو برقرار رکھیں اور معاشرے میں امن اور خیر سگالی کی فضا میں اپنا حصہ ڈالیں۔ انہوں نے نوٹ/101

مرکزی بجٹ اقتصادی ترقی کو برقرار رکھنے کیلئے واضح روڈ میپ

معیشت کی تیز رفتار ترقی وکست بھارت کی بڑی بنیاد

اقتصادی ترقی کو برقرار رکھنے کے ہمارے عزم کو تقویت فراہم کرتا ہے/ وزیر اعظم مودی

سرینگر/ 03 مارچ / ایس این این //مرکزی بجٹ ہندوستان کی ترقی کی رفتار کو مضبوط کرتا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ بجٹ اقتصادی ترقی کو برقرار رکھنے اور مضبوط بنانے کے ہمارے عزم کو تقویت فراہم کرتا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے ''اقتصادی ترقی کو برقرار رکھنے اور مضبوط بنانے'' کے موضوع پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے بجٹ ویبنار سیریز کی دوسری قسط سے خطاب کیا۔ پچھلے ہفتے کی پیش رفت پر غور کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ پہلا ویبنار انتہائی کامیاب رہا اور بجٹ کے التزامات کے نفاذ کے حوالے سے بہترین تجاویز پیش کی گئیں۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ ویبنار ملک کی اقتصادی ترقی کو مسلسل طاقت فراہم کرنے سے وابستہ ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جیسے جیسے عالمی سپلائی چین دوبارہ تشکیل پا رہے ہیں، ہندوستان کی مضبوط معیشت دنیا کیلئے امید کی کرن بن گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ معیشت کی/102

نوکری فراہم کرنے کی آڑ میں 7 لاکھ کی رقم ہڑپ کر لی گئی

تحقیقات مکمل، پولیس نے عدالت میں چارج شیٹ پیش کیا

سرینگر/03 مارچ/اے پی آئی// اونتی پورہ پولیس نے 7 لاکھ روپے ہڑپ کر کے سرکاری نوکری فراہم کرنے والے گروہ کے خلاف چارج شیٹ عدالت میں پیش کیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق اونتی پورہ پولیس کو ایک تحریری شکایت ملی کہ شوکت احمد ولد غلام محمد ساکنہ پنزی گام اور اعجاز احمد ولد علی محمد ساکنہ ترال پائین نامی دو افراد نے ترال کے ایک شہری سے 7 لاکھ روپے حاصل کئے اور اُس یقین دلایا کہ اُسے/103

خامنہ ای اوران کے خاندان کا قتل قابل مذمت، امریکہ اور اسرائیل کو ایسا کرنے کا حق کس نے دیا

جموں وکشمیر کے لوگوں اپنے جذبات پر قابو رکھیں، غم کا اظہار جائز لیکن پرامن طریقوں سے

ایران سے شہریوں اور طلباء کی انخلاء کیلئے جموں وکشمیر حکومت وزارت خارجہ کے ساتھ قریبی تال میل میں/ عمر عبداللہ

سرینگر/ 03 مارچ / ایس این این //ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر کے لوگوں سے کہا کہ وہ تحمل کا مظاہرہ کریں، اپنے جذبات کو قابو میں نہ آنے دیں اور اپنے غصے اور غم کا اظہار جائز اور پرامن طریقوں سے کریں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں میں ایک تقریب کے حاشیہ پر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے قتل کی مذمت کی ۔ انہوں نے صحافیوں کو بتایا ''ایران کے عوام کو چاہیے کہ وہ اپنی قیادت کا فیصلہ خود کریں، بیرونی مداخلت کے بغیر۔ میں خامنہ ای اوران کے خاندان کے قتل کی مذمت کرتا ہوں۔ امریکہ اور اسرائیل کو کس قانون نے ایسا کرنے کا حق دیا؟ میں جموں و کشمیر کے لوگوں سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ وہ حالات کو مزید خراب نہ ہونے دیں''۔ خامنہ ای کی موت کے بعد وادی کو اپنی لپیٹ میں لینے والے حالیہ تشدد کا حوالہ دیتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر پولیس یا مرکزی نیم فوجی دستوں کی طرف سے طاقت کا زیادہ استعمال یا طاقت کا غلط استعمال ہوتا ہے جس کے نتیجے میں لوگ زخمی ہوتے ہیں تو لوگوں کے شدید جذبات کو محسوس کرنا قابل فہم ہوگا۔ انہوں نے کہا'' میں جموں وکشمیر کے لوگوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ حالات کو خراب نہ ہونے دیں۔ کچھ لوگ ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، اور کچھ جگہوں/104

نائب وزیر اعلیٰ نے ہولی کے موقعہ پر

جموں وکشمیر کے لوگوں کو مبارک باد دِی

جموں/ 03 مارچ/ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے ہولی کے موقعہ پر آج جموں وکشمیر کے لوگوں کو مُبارک باد پیش کی۔ اُنہوں نے اپنے مُبارک بادی کے پیغام میں کہا کہ ہولی کو گہری مذہبی اور ثقافتی اہمیت حاصل ہے اور لوگ مذہبی اور سماجی طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد بڑے جوش و خروش کے ساتھ مناتے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا،''سب کو میری دلی مبارکباد۔ دعا ہے کہ یہ مبارک موقع ہماری زندگیوں کو خوشی، طاقت اور اچھی صحت کے رنگوں سے بھر دے۔'' اُنہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر ہمیشہ ہم آہنگی، باہمی احترام اور بھائی چارے کی مثال رہا ہے، جہاں لوگ ایک دوسرے کے تہواروں اور تقریبات میں دل و جان سے شرکت کرتے ہیں اور کثرت/105

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا جامع ومساوی ترقی پر زور

کہا، وِکست بھارت تبھی ممکن ہے جب ہر خطہ ترقی کرے گا

جموں میں نیشنل گورننس کانفرنس سے خطاب؛ نچلی سطح سے حکمرانی اور ٹیکنالوجی پر مبنی اصلاحات کی وکالت کی

جموں/ 03 مارچ/ انفو/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ 'وکست بھارت' کے ویژن کو صرف ملک کے ہر صوبے اور علاقے میں جامع اور مساوی ترقی کے ذریعے ہی حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اُنہوں نے واضح کیا کہ اگر ترقی چند مخصوص علاقوں تک محدود رہی تو قومی خواب ادھورا رہ جائے گا۔ وزیر اعلیٰ اضلاع کی مجموعی ترقی: وکست بھارت کے لئے تبدیلی گورننس' کے موضوع پر منعقدہ روزہ قومی گورننس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے جس کا اہتمام مرکزی وزارت عملہ عوامی شکایات اور پنشن کے تحت انتظامی اصلاحات اور عوامی شکایات محکمہ نے حکومت جموں وکشمیر کے اشتراک سے کیا تھا۔ تقریب میں/106

وادی کشمیر کی موجودہ صورتحال

تمام اسکول اور کالج 7 مارچ تک بند رہیں گے/ وزیر تعلیم سکینہ ایتو

سرینگر/ 03 مارچ / ایس این این / وادی کشمیر کی موجودہ صورتحال کے چلتے وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے اعلان کیا ہے کہ کشمیر صوبے کے تمام اسکول اور کالج 7 مارچ تک بند رہیں گے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے اعلان کیا کہ کشمیر صوبے کے تمام اسکول اور کالج 7 مارچ 2026 تک بند رہیں گے۔ انہوں نے یہ اعلان ایکس پر اپنی سرکاری پوسٹ کے ذریعے کیا گیا، جہاں انہوں نے کہا لکھا ''کشمیر صوبے کے تمام اسکول اور کالج 7 مارچ 2026 تک بند رہیں گے''۔ یہ فیصلہ موجودہ صورتحال کے درمیان آیا ہے، حکام نے طلباء اور عملے کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کی ہیں۔ عہدیداروں نے/107

جعلی خبروں اور غلط معلومات کے خلاف سری نگر میں کریک ڈاؤن

کئی افراد پولیس سائبر سیل میں طلب

سری نگر،۳، مارچ: جے کے این ایس :پولیس نے منگل کو کہا کہ اس نے الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر بعض نیوز چینلز، میڈیا آؤٹ لیٹس اور افراد کی طرف سے جان بوجھ کر جھوٹی، من گھڑت اور گمراہ کن معلومات کی گردش کا سنجیدگی سے نوٹس لیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس کی جانب سے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ عناصر منظم طریقے سے بدامنی کو ہوا دینے/108

آپریشن سندور بند نہیں ہوا بلکہ بدستور جاری

پہلگام حملہ سے ملک کے ہر شہری کو دکھ ہوا تو جوابی کارروائی لازمی تھی

ہماری مسلح افواج نے سرحد پار جاکر دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کردیا/ راجناتھ سنگھ

سرینگر/ 03 مارچ / ایس این این //پاکستان دشمنی کی کارروائیاں بند نہیں کرتا ہے تو ہندوستان ایسے اقدام سے جواب دے گا جس سے دنیا دنگ رہ جائیگا کا اعلان کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ آپریشن سندور بدستور جاری ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان نے ایک دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستان کے خلاف سخت جوابی کارروائی کی جس میں عام شہری مارے گئے اور یہ کہ آپریشن سندھ بدستور جاری ہے۔ مغربی بنگال کے باوڑہ میں پریورتن یاترا سے خطاب کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے کہا کہ اگر پاکستان دشمنی کی کارروائیاں بند نہیں کرتا ہے تو ہندوستان ایسے اقدام سے جواب دے گا جس سے دنیا دنگ رہ جائے گی۔ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان نے آپریشن سندور کے دوران پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گردانہ ڈھانچے کو نشانہ بنا کر اس حملے کا بدلہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی مسلح افواج نے وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے بلائی گئی اعلیٰ سطحی میٹنگ کے بعد بڑی تعداد میں دہشت گردوں کا کامیابی سے خاتمہ کیا۔ انہوں نے کہا'' میں اس ملک کا وزیر دفاع ہوں، کچھ پاکستانی دہشت گرد ہندوستان/109

بیسرن پہلگام دہشت گردانہ حملے نے لیا نیا قانونی موڑ

خصوصی تحقیقات ادارے این آئی اے نے استعمال شدہ کیمرہ کا سراغ لگانے کیلئے چین سے مدد طلب کی

سرینگر/03 مارچ /اے پی آئی// بیسرم پہلگام دہشت گردانہ حملے میں استعمال شدہ گوپرو کیمرے کا سراغ لگانے کیلئے خصوصی تحقیقات ادارے این آئی اے نے چین سے مدد طلب کرنے کا فیصلہ کیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق خصوصی عدالت کی جانب سے 26 کے قریب سیاحوں کی ہلاکت سے متعلق کیس میں خصوصی عدالت جموں نے لیٹروگیٹری جاری کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ خصوصی تحقیقاتی ادارے این آئی اے کو پہلگام میں ہوئے دہشت گرد حملے میں مبینہ طور پر استعمال ہونے والے گوپرو ہیرو12 بلیک کیمرے کا سراغ لگانے کیلئے چین سے عدالتی معاونت طلب کی ہے ۔ اُس حملے میں 26 کے قریب سیاح مارے گئے تھے۔ این آئی اے کے مطابق کیمرہ حملے سے قبل رکی لقل، نقل وحرکت اور دہشت گردی ماڈیول کی عملی تیاریوں سے متعلق اہم شواہد فراہم کرسکتا ہے۔ یہ کیمرہ حملے سے ایک سال سے زائد عرصہ قبل چین میں قائم کمپنی اے ای گروپ انٹرنیشنل لمیٹڈ کو فراہم کیا گیا تھا۔ تحقیقات کے دوران معلوم ہوا ہے کہ مذکورہ کیمرہ 30 جنوری 2024 کو چین کے صنعتی ڈونگوان میں فعال کیا گیا تھا۔ یہ کیمرہ اُن الیکٹرانک آلات اور دیگر اشیاء میں شامل ہے جن کا جائزہ تفتیش کاروں نے سازش اور حملے پر عمل درآمد سے متعلق لیا ہے۔ 22 اپریل 2025 کو دوپہر 2 بجے کے قریب اننت ناگ ضلع کے سیاحتی مقام بیسرن میڈو پہلگام میں مسلح افراد نے اندھا دھند گولیاں چلائیں جس کے نتیجے میں 26 کے قریب سیاح مارے گئے۔ کیمرے کی خریداری آخری استعمال کنندہ اور متعلقہ تکنیکی ریکارڈ تک رسائی کیلئے این آئی اے جلد ہی عوامی جمہوریہ چین کی مجاز عدالتی اتھارٹی کو لیٹروگیٹری (ایل آر) جاری کرے گی۔ لیٹروگیٹری ایک ملک کی عدالت کی جانب سے دوسرے ملک کی عدلیہ/110

پردے کے احکامات دنیاوی اور دینی فوائد

پردہ دلوں کی پاکیزگی کے لیے ضروری ہے، جب دل باطنی بیماریوں سے محفوظ رہے گا تو معاشرہ بھی فحاشی و عریانی سے بچا رہے گا

تحریر
رابعہ فاطمہ

دور جاہلیت میں بے حیائی کا یہ عالم تھا کہ عورتیں مختصر لباس زیب تن کر کے گلیوں اور کوچوں میں گھوما کرتی تھیں۔ اپنے ناز و انداز سے مخالف جنس کو اپنی جانب مائل کرنے کے ہتھکنڈے اپناتی تھیں۔ دعوت گناہ کا عام پرچار ہوتا تھا۔

دور جاہلیت میں بے حیائی اور جنسی انارکی جب اپنے عروج پر پہنچی تو حضورﷺ نے اللہ کر اسلام کی روشن تعلیمات سے اس کا قلع قمع کیا اور مرد و زن کے باہمی اختلاط پر پابندی لگائی۔

اسلام جو انقلابی دین ہے نے لوگوں کو بتایا کہ عورت بھی معاشرے کا ایک اہم فرد ہے جو صرف جنسی لذت کے حصول تک محدود نہیں بل کہ معاشی، معاشرتی اور سیاسی میدان میں ایک اہم کردار رکھتی ہے۔

اسلام نے عورت کو نہ ہی تعلیم سے روکا نہ ہی کسی اور میدان میں خود ثابت کرنے سے روکا لیکن اس کی حفاظت کے لیے کچھ حدود و قیود مقرر فرمائے تا کہ اس کی عفت و عصمت سے معاشرے میں نیک و صالح قوم جنم لے جو اسلام کی ترویج میں اہم کردار ادا کرے۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ کسی قوم کو تباہ کرنا ہو تو اس میں فحاشی و عریانی کو عام کردو لہٰذا فحاشی و عریانی کے سدباب کے لیے صرف ایک ہی حل ہے کہ عورتیں باپردہ ہو جائیں اور مرد نظر کی حفاظت والے حکم پر عمل پیرا ہو جائیں۔

اسلام نے پردے کی اہمیت پر زور دیا ہے یہی وجہ ہے پردے کا حکم کا آغاز ازواج مطہرات جو امت کی پاکیزہ ترین خواتین تھیں اور صحابہ کرامؓ جو پاکیزہ ترین افراد تھے سے کر کے اس کی اہمیت کو دگنا فرما دیا۔ قرآن کریم کی سورۃ الاحزاب میں ارشاد ہوتا ہے، مفہوم:

''اور جب تم ان سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو، یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہے۔''

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ مردوں اور عورتوں کے درمیان پردہ دراصل ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے ضروری ہے، اسی پردے سے ان کے دل باطنی بیماریوں سے محفوظ رہیں گے۔ جب دل باطنی بیماریوں سے محفوظ رہے گا تو معاشرہ بھی فحاشی و عریانی سے بچا رہے گا۔

اس دور افراتفری میں پردہ ہی وہ شے ہے جو عورت کو تحفظ فراہم کرسکتا ہے۔ جدید تہذیب کے نام پر عریانی و فحاشی کو عام کرنے والا نام نہاد روشن خیال طبقہ خواتین کی ذہن سازی میں جتا ہوا ہے۔

اسلام نے عورت کو ہرگز قید نہیں کیا بل کہ اسے گھر سے باہر پردے کی حدود و قیود کے ساتھ نکلنے کی اجازت دی، چناں چہ قرآن کریم کی سُورۃ الاحزاب میں ارشاد ہوتا ہے، مفہوم: ''اے نبی (ﷺ)! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرما دو کہ اپنی چادروں کا ایک حصہ اپنے اوپر ڈالے رکھیں، یہ اس سے زیادہ نزدیک ہے کہ وہ پہچانی جائیں تو انہیں ستایا نہ جائے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔''

اس آیت میں لفظ ''جلابیب'' آیا ہے جس کے حوالے سے ابن کثیرؒ نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا قول نقل فرمایا ہے، مفہوم: ''وہ چادر ہے جو دوپٹہ کے اوپر اوڑھی جاتی ہے۔'' اور ابن عباسؓ کا یہ قول نقل فرمایا ہے، مفہوم: ''اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی عورتوں کو حکم دیا کہ جب وہ کسی ضرورت سے اپنے گھروں سے نکلیں تو اپنے سروں کے اوپر سے چادر لٹکا کر چہروں کو چھپالیں اور صرف ایک آنکھ (راستہ میں دیکھنے کے لیے) کھلی رکھیں۔''

معلوم ہوا عورت گھر سے باہر قدم نکالتے وقت اپنی زیب و زینت کو چھپا لے۔ ایک اعتراض روشن خیال اذہان میں یہ بھی جنم لیتا ہے کہ صرف پردے کی پابندیاں صرف عورت پر کیوں ہے؟ مرد پر کیوں نہیں؟ تو اس کا جواب قرآن کریم کی سورۃ النور میں ملتا ہے، مفہوم: ''مسلمان مردوں کو حکم دو اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں یہ اُن کے لیے بہت ستھرا ہے، بے شک! اللہ کو ان کے کاموں کی خبر ہے۔''

اس آیت میں مسلمان مردوں کو بھی غض بصر اور حفظ فروج کا حکم دیا گیا ہے۔ چناں چہ بخاری شریف میں حضرت ابُوسعید خدریؓ سے روایت ہے، رسولِ اکرمﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''تم راستوں میں بیٹھنے سے بچو۔'' صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہﷺ! راستوں میں بیٹھے بغیر ہمارا گزارہ نہیں، ہم وہاں بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں۔

ارشاد فرمایا، مفہوم: ''اگر راستوں میں بیٹھے بغیر تمہیں کوئی چارہ نہیں تو راستے کا حق ادا کرو۔'' صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: راستے کا حق کیا ہے؟ آپﷺ نے ارشاد فرمایا: ''نظر نیچی رکھنا۔ تکلیف دہ چیز کو دُور کرنا۔ سلام کا جواب دینا۔ نیکی کی دعوت دینا اور برائی سے منع کرنا۔''

نگاہوں کی حفاظت انتہائی ضروری امر ہے کیوں کہ اسی کے ذریعے دل میں بیماری پیدا ہوتی ہے یعنی بے حیائی کا آغاز ہی بدنگاہی ہے، چناں چہ رسول کریمﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''نگاہ شیطان کے تیروں میں سے زہر میں بجھا ہوا ایک تیر ہے۔'' (معجم الکبیر)

آیت میں دوسرا حکم یہ ہے: ''اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔'' یعنی بدکاری اور حرام سے بچیں، جس کا ایک طریقہ تو نگاہوں کی حفاظت ہے اور دوسرا یہ کہ تمام اعضاء جن کا چھپانا ضروری ہے، انہیں چھپائیں اور پردے کا اہتمام کریں۔

اسی طرح نگاہوں کی حفاظت کا حکم عورتوں کو بھی دیا گیا ہے ارشاد ہوتا ہے، مفہوم: ''اور مسلمان عورتوں کو حکم دو اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں، اور اپنی پارسائی کی حفاظت کریں۔'' (النور)

حضرت اُم سلمہؓ فرماتی ہیں کہ میں اور حضرت میمونہ بارگاہ رسالتﷺ میں حاضر تھیں، اسی وقت حضرت ابن ام مکتوم حاضر ہوئے۔ حضورِ اقدسﷺ نے ہمیں پردہ کا حکم فرمایا تو میں نے عرض کیا: وہ تو نابینا ہیں، ہمیں دیکھ اور پہچان نہیں سکتے۔ حضور کریمﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کیا تم دونوں بھی نابینا ہو اور کیا تم ان کو نہیں دیکھتیں۔'' (ترمذی)

دور حاضر میں ایک فتنہ ہم جنس پرستی کا بھی سر اٹھائے کھڑا ہے، جو بے پردگی اور بے حیائی کی کھلی علامت ہے چناں اس حوالے سے ہمیں مسلم شریف میں یہ ملتا ہے کہ حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے، رسول اللہﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''ایک مرد دوسرے مرد کے سَتر کی جگہ نہ دیکھے اور نہ عورت دوسری عورت کے ستر کی جگہ دیکھے اور نہ مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایک کپڑے میں برہنہ سوئے اور نہ عورت دوسری عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں برہنہ سوئے۔''

پردے میں یہ بات بھی داخل ہے کہ عورت جب کسی نامحرم سے مجبوراً ہم کلام ہو تو لہجے میں سختی اختیار کرے تا کہ مخاطب کے مائل ہونے کا کوئی اندیشہ باقی نہ رہے چناں چہ سورۃ الاحزاب میں ہے، مفہوم: ''اے نبی (ﷺ) کی بیبیو! تم اَور عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر اللہ سے ڈرو تو بات میں ایسی نرمی نہ کرو کہ دل کا روگی کچھ لالچ کرے ہاں اچھی بات کہو۔''

اس آیت میں نرم لہجہ اختیار کرنے سے منع فرمایا ہے لیکن اگر ظالم حکم ران کے سامنے کلمہ حق بلند کرنے کی ضرورت پیش آجائے تو ہر مسلمان عورت حضرت زینبؓ کی مثال کو سامنے رکھے اور کسی بھی پس و پیش سے کام نہ لے۔ غرض یہ کہ باپردہ رہتے ہوئے اپنی ذمے داری کو نبھاتے ہوئے صاف اور سچی بات کرنا مسلمان عورت کی شان ہے۔

اس آیت کے تحت علامہ احمد صاویؒ لکھتے ہیں: ''ازواج مطہرات امت کی مائیں ہیں اور کوئی شخص اپنی ماں کے بارے میں بُری اور شہوانی سوچ رکھنے کا تصور تک نہیں کرسکتا، اس کے باوجود ازواج مطہرات کو بات کرتے وقت نرم لہجہ اپنانے سے منع کیا گیا تا کہ جو لوگ منافق ہیں وہ کوئی لالچ نہ کر سکیں کیوں کہ ان کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف نہیں ہوتا جس کی بنا پر ان کی طرف سے کسی برے لالچ کا اندیشہ تھا اس لیے نرم لہجہ اپنانے سے منع کر کے یہ ذریعہ ہی بند کردیا گیا۔'' (صاوی)

پردے پر اعتراض کرنے والے اس بات سے بھی مسلمان عورتوں کو بدظن کرتے ہیں کہ کیا عورت بناؤ سنگھار بھی نہ کرے؟ اچھے کپڑے بھی نہ پہنے؟ سورۃ النور میں اس کا جواب ہے، مفہوم: ''اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں مگر جتنا خود ہی ظاہر ہے اور دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں اور اپنا سنگھار ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں پر۔'' صرف اپنے محارم پر اپنی زینت ظاہر کرسکتی ہیں۔ آج کل ایسے عبائے بھی زینت میں شامل ہیں جو جسم کی ہیئت کو واضح کرتے ہوں، جس کو دیکھ کر لوگ عورت کی جانب متوجہ ہوتے ہوں۔

معلوم ہوا کہ معاشرتی اقدار کی حفاظت کے لیے ان تمام اسباب اور ذرائع پر بند باندھنے کی ضرورت ہے جو عریانی و فحاشی کو عام کررہے ہیں اور یہ تبھی ممکن ہے جب ہم پورے خلوص اور ایمان داری کے ساتھ دین متین پر عمل کرنے کا فیصلہ کریں۔ یاد رکھیں! ایک پاک باز اور متقی عورت ہی اس معاشرے میں انقلاب لانے کا سبب بن سکتی کیوں کہ پردہ باوقار عورت کی پہچان ہے۔

پرسکون معاشرہ کیلئے رزق حلال کے کلچر کو فروغ دیجئے

تحریر:....
مسلم سجاد

اچھے وقتوں کی بات ہے کہ مائیں اپنے بچوں کو باوضو ہوکر دودھ پلاتی تھیں اور کہتی تھیں کہ اگر تیرے حلق سے کبھی لقمہ حرام اترا تو تجھے دودھ نہیں بخشوں گی۔ مائیں اس کا اہتمام بھی کرتی تھیں کہ خود ان کے حلق سے بھی لقمہ حرام نہ اترے۔ لیکن ایسا لگتا ہے کہ محاورہ متروک ہونے کے ساتھ ساتھ، اب حرام کے حرام ہونے کا تصور بھی بالعموم ہمارے معاشرے سے متروک ہوگیا ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ نیا کلچر بس یہ ہے کہ کسی بھی طرح مال آنا چاہئے تاکہ آسائش رہے، بقول شاعر: بابر بہ عیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست۔

زمانہ جدید ہیا س لئے شاطرانہ مہارت سے ناجائز اور حرام کے نئے نئے طریقے ایجاد ہوئے ہیں۔ ڈاکٹروں اور دواساز کمپنیوں، اسکول اور اسٹیشنری شاپس وغیرہ سامنے کی مثالیں ہیں۔ حلال حرام زندگی کے ہر دائرے میں ہے۔ ہر جگہ سے تمیز اٹھتی جارہی ہے۔ آپ خود ہی اندازہ کریں کہ معاشرے میں کتنے لوگ ہیں جو یہ خیال رکھتے ہیں کہ ان کے اور ان کی اولاد کے منہ میں حرام کا لقمہ نہ جائے۔ یقیناً ابھی ایسے لوگ موجود ہیں اور ان کی وجہ سے یہ معاشرہ عذابِ الٰہی کی ایسی گرفت میں نہیں آیا ہے کہ مٹا دیا جائے لیکن عام صورت حال کا اندازہ آپ اپنے اطراف کا جائزہ لیکر کرسکتے ہیں۔

حرام اور رشوت کا کیا اثر ہوتا ہے۔ قرآن میں بنی اسرائیل کے حوالے سے اس کے لئے سحت کا لفظ آیا ہے جس کے معنی جڑ کٹ جانے کے ہیں۔ جس معاشرے میں رشوت ایسے عام ہو جس کا تجربہ اور مشاہدہ ہم کو براہ راست بھی ہوتا ہے اور واقعات علم میں آتے ہیں اور اخبارات کے ذریعے عام بھی ہوتے ہیں، وہ معاشرہ کھوکھلا ہوتا رہتا ہے اور بالآخر اس کی جڑ کٹ جاتی ہے۔

حرام عام ہوجانا ہی اس کی وجہ ہے کہ دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ کیا ہمارے معاشرے میں دعائیں کرنے میں کچھ کمی ہے۔ لوگ مکہ مدینہ جاکر روتے ہیں، گڑگڑاتے ہیں لیکن اثر نہیں ہوتا۔ دعا منہ پر ماردی جاتی ہے۔ حدیث کے مطابق بندہ کہتا ہے: اے رب! اے رب! لیکن اس کی نہیں سنی جاتی کیونکہ اس کا کھانا حرام ہے، اس کا پینا حرام ہے، اس کا لباس حرام ہے۔ جس غذا سے اس کے رگ ریشے پٹھے بنتے ہیں، حرام ہے۔ حضرت سعد بن ابی وقاص نے ایک موقع پر رسولﷺ اللہ سے اس خواہش کا اظہار کیا کہ میں مستجاب الدعوات ہوجاؤں تو آپﷺ نے ان سے فرمایا: حلال کھانے کا اہتمام کرو، تمہاری دعائیں قبول ہوں گی۔

یہ حلال حرام کا مسئلہ کوئی ذاتی یا انفرادی نہیں، معاشرتی مسئلہ ہے۔ اگر کسی جادو کی چھڑی سے ہمارے معاشرے کا ہر فرد صرف حلال پر اکتفا کرے اور حرام سے پرہیز کرے تو آپ چشم تصور سے دیکھ سکتے ہیں کہ معاشرے میں سکون ہوگا۔ ضرورت ہے کہ قوم کے بہی خواہ ایسی کوئی تحریک چلائیں کہ حرام کو حرام سمجھنے کا کلچر عام ہو۔ اس حوالے سے حس اتنی تیز ہوجائے کہ بچے والدین سے خود کہیں کہ پیارے ابو، خدا کے لئے ہمیں حرام مت کھلائیو۔ بیویاں شوہروں کو بتادیں کہ حلال کی روکھی سوکھی حرام کے پراٹھوں سے بہتر ہے۔ حرام کھانے والے، معاشرے میں معزز نہیں، ذلیل ہوں۔ حرام کھانے کے راستے بند کیے جائیں، حرام کھانے والوں کی گرفت ہو۔ اگر مجرم کو یقین ہو کہ وہ بچ نہ سکے گا، تو ارتکاب جرم کا حوصلہ کرنے والے بہت کم رہ جائیں گے۔

ایک حدیث کے مطابق ایک پیلو کی لکڑی کے برابر بھی کسی کا کوئی حق غصب کیا ہو تو روز قیامت ادا کیے بغیر چھٹکارا نہیں ہوگا۔

امریکی قانون سازوں نے چین میں منظّم مذہبی ظلم وستم کے الزامات کی سماعت کی

واشنگٹن ڈی سی۔ ایم این این۔ کیپٹل ہل کی ایک حالیہ سماعت نے ان الزامات پر توجہ مرکوز کی کہ چین کی کمیونسٹ پارٹی ایک منظم "عقیدہ کے نظام کے خلاف جنگ" چھیڑ رہی ہے، جو نگرانی، حراست، اور زبردستی طبی طریقوں کے ذریعے مذہبی اور روحانی برادریوں کو نشانہ بنا رہی ہے۔ سابق امریکی سفیر برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی، سیم براون بیک، نے گواہی دی کہ چین آزاد عقائد کو دبانے کے لیے اہم مالی اور ادارہ جاتی وسائل وقف کرتا ہے، جن میں عیسائی، بدھ مت، ایغور مسلمان، تبتی بدھ مت، اور فالون گونگ کے پیروکار شامل ہیں، جن میں فالون گونگ کو شدید جبر کا سامنا ہے۔ براون بیک نے نگرانی کی جدید ٹیکنالوجی کے وسیع استعمال پر روشنی ڈالی، جیسے کہ چہرے کی شناخت اور بائیومیٹرک ڈیٹا بیس، جو چینی حکام کو مذہبی گروہوں کے اندر ممکنہ رہنماؤں کے طور پر سمجھے جانے والے افراد کی شناخت اور اسے بے اثر کرنے کے قابل بناتا ہے۔ سماعت نے بین الاقوامی سطح پر مذہبی آزادی کو فروغ دینے کے لیے امریکی کوششوں کی تاثیر کے بارے میں خدشات کو بھی

امریکی ریاست ٹیکساس میں فائرنگ سے بھارتی نژاد طالب علم سمیت چار افراد ہلاک

ایم این این۔ ہیوسٹن، ٹیکساس: آسٹن، ٹیکساس میں فائرنگ کے نتیجے میں 4 افراد ہلاک ہوگئے۔ مرنے والوں میں 21 سالہ بھارتی نژاد امریکی طالبہ سویتا شان بھی شامل ہے۔ امریکی حکام اس فائرنگ کی ممکنہ دہشت گردی کی کارروائی کے طور پر تحقیقات کر رہے ہیں۔ ایف بی آئی کی جوائنٹ ٹیررازم ٹاسک فورس کی سربراہی میں وفاقی حکام حملے کے ممکنہ بین الاقوامی یا نظریاتی روابط کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق فائرنگ کا واقعہ اتوار کی رات تقریباً 1:59 بجے (مقامی وقت) بفورڈ کے ایک بیئر گارڈن میں پیش آیا۔ پولیس نے حملہ آور کو موقع پر ہی ہلاک کر دیا۔ مشتبہ شخص کی شناخت 53 سالہ نڈیا گا ڈیاگنے کے نام سے ہوئی ہے، جو سینیگال کا شہری ہے جس نے پہلے شہریت حاصل کی تھی۔ تفتیشی حکام نے بتایا کہ جائے وقوعہ سے اور مشتبہ شخص کے گھر سے برآمد ہونے والی اشیاء میں ایک ایرانی جھنڈا اور ریڈیکل تحریر شامل تھی، جس سے حکام کو بنیاد پرست دہشت گردی کے امکان کی تحقیقات کرنے پر آمادہ کیا گیا۔ عینی شاہدین نے پولیس کو بتایا کہ مشتبہ شخص نے پہلے ایک SUV ایس یو وی سے فائرنگ کی اور پھر رائفل کے ساتھ گاڑی سے باہر نکلا۔ آسٹن پولیس نے کہا کہ ابتدائی ہنگامی کال کے تقریباً ایک منٹ کے اندر افسران نے بندوق بردار کو ہلاک کر دیا۔ واقعے میں ملزم سمیت چار افراد ہلاک ہو گئے۔ چودہ دیگر جن میں سے بہت سے طلباء زخمی ہوئے، جن میں سے کم از کم تین کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ زخمیوں میں سے ایک، یونیورسٹی آف ٹیکساس کے 21 سالہ طالب علم، کرن بھکتا نے بتایا کہ وہ دوستوں کے ساتھ گھوم رہا تھا جب گولی ان کے سر میں لگی۔ آسٹن پولیس چیف لیزا ڈیوس نے پیر کی سہ پہر (مقامی) ایک نیوز کانفرنس میں فائرنگ کے مقام پر ہلاک ہونے والے دو افراد کی شناخت کی تصدیق کی۔ رائنڈر ہیرنگٹن (19) اور شان۔ آسٹن کی رہائشی سویتا شان آسٹن کی یونیورسٹی آف ٹیکساس کی طالبہ تھیں۔ اس کا کورس ورک کچھ مہینوں میں ختم ہونے والا تھا۔ یونیورسٹی کے حکام نے اسے مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم اور اکنامکس کا مطالعہ کرنے والی ایک بہترین طالب علم رہنما قرار دیا۔ ٹیکساس میں بھارتی نژاد امریکی کمیونٹی نے شہر آسٹن میں اتوار کے اجتماعی فائرنگ میں شان کی موت پر غم کا اظہار کیا ہے۔ نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، آسٹن میں یونیورسٹی آف ٹیکساس کے ترجمان نے تصدیق کی کہ شان اسکول کا طالب علم تھا اور اسکول کے ریکارڈ کے مطابق اس کا قانونی کنیت شانموگا سندرم ہے۔ شان اکیڈمی آف لبرل آرٹس اینڈ سائنسز سے فارغ ہوا تھا۔ اس قتل نے آسٹن میں مقیم بھارتی تارکین وطن، خاص طور پر شہر کے سلیکون ہلز کوریڈور میں رہنے والے طلباء اور ٹیکنالوجی کے پیشہ ور افراد میں غم کی لہر دوڑائی ہے۔ ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملوں اور ایران کے جوابی حملوں نے پورے ملک میں سیکورٹی خدشات کو بڑھا دیا ہے۔

اور اسکول کے ریکارڈ کے مطابق اس کا قانونی کنیت شانموگا سندرم ہے۔ شان اکیڈمی آف لبرل آرٹس اینڈ سائنسز سے فارغ ہوا تھا۔ اس قتل نے آسٹن میں مقیم بھارتی تارکین وطن، خاص طور پر شہر کے سلیکون ہلز کوریڈور میں رہنے والے طلباء اور ٹیکنالوجی کے پیشہ ور افراد میں غم کی لہر دوڑائی ہے۔ ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملوں اور ایران کے جوابی حملوں نے پورے ملک میں سیکورٹی خدشات کو بڑھا دیا ہے۔

چین کا موسم بہار کا تہوار گہری اقتصادی مایوسی اور سماجی دباؤ کو ظاہر کر رہا ہے

بیجنگ۔ ایم این این۔ چین میں موسم بہار کا تہوار خوشگوار خاندانی ملاپ سے دولت کی ایک دباؤ والی کارکردگی میں تبدیل ہوگیا ہے، جس نے بہت سے لوگوں کو رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے سامنے وقار کو برقرار رکھنے کے لیے اپنے پورے سال کی بچت خرچ کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ دیہی نقل مکانی کرنے والے کارکن اکثر کاریں کرائے پر لینے، مہنگی اشیاء ادھار لینے، اور عالیشان تحفہ دینے کا سہارا لیتے ہیں، صرف بعد میں سستے متبادل کو ظاہر کرنے کے لیے، حقیقی جشن کے بجائے سماجی دباؤ سے چلنے والے مسابقتی ماحول کو نمایاں کرتے ہیں۔ یہ بڑھتا ہوا دباؤ سوشل میڈیا کے اعترافات میں واضح ہوتا ہے جہاں بالغوں کا موازنہ تعلیمی کامیابیوں سے آمدنی، مکانات اور کاروں میں بدل

ٹرمپ کی برطانیہ کے وزیر اعظم پر تنقید، ایران جنگ میں سٹارمر کے امریکہ کا ساتھ نہیں دینے کو مسلم ووٹ بینک سے جوڑ دیا

واشنگٹن ڈی سی: ایم این این۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پیر کو برطانوی اخبار دی سن کے ساتھ ایک ٹیلی فونک انٹرویو میں برطانیہ کی جانب سے ایران کے خلاف حملوں میں امریکہ کا ساتھ نہ دینے کے فیصلے پر مایوسی کا اظہار کیا۔ انھوں نے الزام لگایا کہ سٹارمر نے یہ فیصلہ ملک میں اسلامی عقیدے کے ووٹروں کو خوش کرنے کے لیے کیا ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ، کیئر سٹارمر ایران میں امریکی حملوں کی حمایت نہ کر کے مسلمان ووٹروں کو خوش کر رہے ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ برطانیہ اب "ایسا قابل شناخت ملک نہیں رہا۔ اسٹارمر کا حوالہ دیتے ہوئے، ٹرمپ نے کہا، "وہ مددگار نہیں رہے، میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میں ایسا دیکھوں گا۔ ہمیں یو کے سے محبت ہے۔ جب ٹرمپ سے برطانوی وزیر اعظم کے سیاسی وجوہات کی بناء پر مسلم ووٹروں کو اہمیت دینے سے متعلق پوچھا گیا تو انھوں نے کہا، یہ ہو سکتا ہے۔ امریکی صدر نے مزید کہا، "لندن ایک بہت ہی مختلف جگہ ہے، جہاں ایک خوفناک میئر ہے۔ وہاں آپ کے پاس ایک خوفناک میئر ہے، کچھ خوفناک لوگ ہیں۔ لیکن یہ بہت مختلف جگہ ہے۔ برطانوی وزیر اعظم نے ایوان میں واضح کیا ہے کہ ان کا ملک ایران کے خلاف امریکی مہم کا حصہ نہیں بنے گا۔ سٹارمر نے کہا کہ، "صدر ٹرمپ نے ابتدائی حملوں میں شامل نہ ہونے کے ہمارے فیصلے سے اختلاف کا اظہار کیا ہے۔ لیکن یہ میرا فرض ہے کہ میں فیصلہ کروں کہ برطانیہ کے قومی مفاد میں کیا ہے، اور میں نے جو فیصلہ لیا ہے۔ میں اس پر قائم ہوں۔

ایران نے آبنائے ہرمز کو بند کر دیا: بحری جہازوں پر حملوں کا انتباہ

بھارت کا پچاس فیصد تیل خطرے میں

تہران: ایم این این۔ ایران نے آبنائے ہرمز کو بند کر دیا ہے۔ ایرانی پاسداران انقلاب (IRGC) کے سینئر اہلکار ابراہیم جباری نے پیر کے روز ایک واضح انتباہ جاری کیا کہ جو بھی جہاز اس اہم آبی گزرگاہ سے گزرنے کی کوشش کرے گا اس پر حملہ کر کے اسے آگ لگا دی جائے گی۔ ایران کے سرکاری میڈیا کے مطابق جباری نے کہا کہ آبنائے بند ہے، اگر کسی نے گزرنے کی کوشش کی تو پاسداران انقلاب اور باقاعدہ بحریہ ان جہازوں کو جلا دیں گے۔ یہ اعلان حالیہ امریکی اور اسرائیلی حملوں کے جواب میں سامنے آیا ہے جس میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای سمیت کئی اعلیٰ عہدیدار ہلاک ہوگئے ہیں۔ ایران نے پہلے ہفتے کے روز سے آبنائے کو بند کرنے کے اپنے ارادے کا عندیہ دیا تھا، جس کے بعد جہاز رانی عملی طور پر رک گئی ہے۔ آبنائے ہرمز دنیا کے سب سے اہم تیل راستوں میں سے ایک ہے، اگر کسی نے گزرنے کی کوشش کی تو پاسداران انقلاب اور باقاعدہ بحریہ ان جہازوں کو جلا دیں گے۔ یہ اعلان حالیہ امریکی اور اسرائیلی حملوں کے جواب میں سامنے آیا ہے جس میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای سمیت کئی اعلیٰ عہدیدار ہلاک ہوگئے ہیں۔ ایران نے پہلے ہفتے کے روز سے آبنائے کو بند کرنے کے اپنے ارادے کا عندیہ دیا تھا، جس کے بعد جہاز رانی عملی طور پر رک گئی ہے۔ آبنائے ہرمز دنیا کے سب سے اہم تیل راستوں میں سے ایک ہے، جہاں سے عالمی خام تیل کا تقریباً 20 فیصد اور قدرتی گیس کی بڑی مقدار گزرتی ہے۔ کئی بڑی شپنگ کمپنیوں، جیسا کہ میرسک (Maersk) اور ہیپگ لائڈ (Lloyd-Hapag) نے سیکورٹی خدشات کی وجہ سے اس راستے سے شپنگ معطل کر دی ہے۔ انشورنس کمپنیوں نے جنگ کے خطرے کی کوریج کو بھی منسوخ کر دیا ہے، جس سے سینکڑوں جہاز پھنسے ہوئے ہیں اور مبینہ طور پر کم از کم پانچ ٹینکرز حملے کی زد میں ہیں۔

امریکہ نے مہلک مظاہروں کے بعد پاکستان میں ویزا خدمات منسوخ کی

اسلام آباد۔ ایم این این۔ امریکہ نے پاکستان کے متعدد شہروں میں احتجاج اور سیکورٹی خدشات کے بعد اسلام آباد میں اپنے سفارت خانے اور کراچی اور لاہور میں قونصل خانوں میں پیر، 2 مارچ کو تمام ویزا اور امریکن سٹیزن سروسز کی تقرریوں کو منسوخ کر دیا ہے۔ یکم مارچ کو جاری کیے گئے ایک سیکورٹی الرٹ میں، پاکستان میں امریکی مشن نے کہا کہ وہ لاہور اور کراچی میں قونصل خانوں میں جاری مظاہروں کی نگرانی کر رہا ہے، ساتھ ہی اسلام آباد میں امریکی سفارت خانے اور پشاور میں قونصل خانے کے باہر مزید مظاہروں کا مطالبہ کر رہا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ امریکی حکومت کے اہلکاروں کو اگلے نوٹس تک اپنی نقل و حرکت پر پابندی لگانے کو کہا گیا ہے۔ الرٹ میں پاکستان میں موجود امریکی شہریوں کو مقامی خبروں کی کوریج پر عمل کرنے، بڑے ہجوم سے بچنے، اپنے اردگرد کے ماحول سے باخبر رہنے اور اس بات کو یقینی بنانے کا مشورہ دیا گیا کہ ان کے اسمارٹ ٹریولر انرولمنٹ پروگرام کی رجسٹریشن اپ ٹو ڈیٹ ہے۔ مشن نے کہا کہ کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں سفارتی مقامات کے اردگرد احتجاجی سرگرمیوں کی وجہ سے 2 مارچ کی ملاقاتیں منسوخ کر دی گئی تھیں۔ یہ انتباہ اس وقت سامنے آیا ہے جب امریکہ نے ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کو ان کے گھر پر اس وقت حملہ کر کے ہلاک کر دیا تھا جب وہ اپنے خاندان کے ساتھ تھے۔ ملک بھر میں جھڑپوں میں کم از کم 23 مظاہرین مارے گئے، جن میں کراچی میں امریکی قونصل خانے کے باہر 10، سکردو میں 11 اور اسلام آباد میں دو مظاہرین شامل ہیں۔ کراچی میں، مظاہرین امریکی قونصل خانے کے باہر جمع ہوئے، جہاں عینی شاہدین نے فائرنگ کی اور پولیس نے آنسو گیس کے استعمال کی اطلاع دی جب مظاہرین مرکزی دروازے کے باہر احتجاج کر رہے تھے، احاطے میں توڑ پھوڑ کرنے کی کوشش کی۔ لاہور میں، سینکڑوں لوگ امریکی قونصل خانے کے باہر جمع تھے،

نیتن یاہو نے کئی ماہ تک ٹرمپ کو ایران کے خلاف جنگ پر آمادہ کیا

ایم این این۔ اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو ایران کے خلاف جنگ کی طرف راغب کرنے میں مرکزی کردار ادا کیا، انہیں مہینوں تک ذاتی طور پر قائل کرتے رہے اور یہ یقینی بنانے کی کوشش کی کہ سفارتی مذاکرات فوجی حملے کے منصوبوں کو ناکام نہ کریں، جیسا کہ نیو یارک ٹائمز نے رپورٹ کیا ہے۔ رپورٹ، جس میں امریکی اور اسرائیلی حکام، سفارتکار، قانون ساز اور خفیہ اداروں کے اہلکاروں کے براہ راست علم میں آنے والی باتیں شامل ہیں، بیان کرتی ہے کہ ایران پر حملے کا امریکی فیصلہ نیتن یاہو کے لیے ایک بڑی فتح تھی۔ جب نیتن یاہو اا فروری کو اوول آفس میں داخل ہوئے تو ان کا مقصد واضح تھا: سفارتی مذاکرات سے قطع نظر، ٹرمپ کو فوجی کارروائی پر قائم رکھنا جبکہ امریکہ ایران کے ساتھ عمان کے ذریعہ جوہری مذاکرات بھی شروع کر چکا تھا۔ ان دونوں لیڈروں نے تقریباً تین گھنٹے تک ممکنہ حملے کی تاریخوں اور مذاکرات سے ممکنہ حل کے کم امکانات پر بات کی۔ نیتن یاہو نے پہلی بار دسمبر میں ٹرمپ کے مارالاگو مقام پر ایران کے میزائل اڈوں کو نشانہ بنانے کا امکان ظاہر کیا تھا۔ دو ماہ بعد، انہوں نے امریکہ کو ایران کی قیادت کے خلاف حملے کی مہم میں مکمل شریک بنانے میں کامیابی حاصل کی۔ دونوں ممالک کے درمیان ہم آہنگی بہت گہری تھی۔ جب نیتن یاہو نے جنوری میں فیصلہ کیا کہ اسرائیل کو اپنے میزائل دفاعی نظام کو مضبوط کرنے کے لیے مزید وقت چاہیے، تو انہوں نے ٹرمپ کو فون کر کے کسی بھی حملے میں تاخیر کی درخواست کی اور ٹرمپ نے اس پر رضامندی ظاہر کی۔ اگرچہ عمان کی ثالثی میں مسقط اور جنیوا میں تین جوہری مذاکرات ہوئے، آخری مذاکرات حملوں سے صرف دو دن قبل ختم ہوئے، لیکن رپورٹ کے مطابق کوئی حقیقی معاہدہ ایسا نہیں تھا جو ایک ساتھ ٹرمپ، نیتن یاہو اور ایرانی لیڈروں کو راضی کر سکتا۔ مذاکرات کے بعد، نمائندوں اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر نے ٹرمپ کو بتایا کہ معاہدہ ممکن نہیں۔۔۔ مذاکرات کے بعد، نمائندوں اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر نے ٹرمپ کو بتایا کہ معاہدہ ممکن نہیں ٹرمپ کی فوجی کارروائی کی خواہش کو وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کے اغوا میں کامیابی کے بعد ان کے اپنے اعتماد نے بھی بڑھا دیا، جسے وہ ایران کے خلاف ممکنہ کامیابی کی ایک مثال کے طور پر دیکھتے تھے۔ ٹرمپ کے اندرونی حلقے میں کچھ آوازیں مزاحم بھی ہوئیں، حتیٰ کہ نائب صدر جے ڈی وینس نے بھی طویل عرصہ مشرق وسطیٰ میں فوجی مداخلت پر شکوک کا اظہار کیا، لیکن آخر کار انہوں نے بھی کہا کہ اگر امریکہ کارروائی کرنے والا ہے تو اسے "بڑا اور تیز" ہونا چاہیے۔ ہفتے کے روز شروع کیے گئے حملوں کو آپریشن ایپک فیوری کا نام دیا گیا، جس میں کئی اعلیٰ ایرانی عہدیداروں سمیت سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای شہید ہوئے۔

افغانستان نے نور خان ایئر بیس سمیت پاکستان کے اہم فوجی اڈوں پر حملہ کیا

کابل۔ ایم این این۔ افغانستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی سرحد پار کشیدگی کے درمیان، امارت اسلامیہ کی وزارت قومی دفاع نے کہا کہ اس نے پاکستان میں بڑی فوجی تنصیبات پر فضائی حملے کیے ہیں، بشمول راولپنڈی میں نور خان ایئر بیس، اس کارروائی کو افغان دہشت گردوں پر پاکستانی فضائی حملوں کے جواب کے طور پر بیان کیا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، افغانستان کی قومی دفاع کی وزارت نے کہا کہ افغان فضائیہ نے اہم پاکستانی فوجی تنصیبات کو نشانہ بناتے ہوئے موثر فضائی حملے کیے ہیں

چینی میڈیا بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کے باوجود افریقہ میں بی بی سی اور سی این این سے پیچھے

بیجنگ۔ ایم این این۔ تقریباً دو دہائیوں اور اربوں ڈالر خرچ کرنے کے باوجود پورے افریقہ میں میڈیا کی ایک وسیع موجودگی کی تعمیر میں، چین کے سرکاری حمایت یافتہ نشریاتی ادارے اور اشاعتیں سامعین کو راغب کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ بیورو کریٹک عدم فعالیت اور سخت سیاسی کنٹرول نے چینی آوٹ لیٹس کو مغربی اور علاقائی نیٹ ورکس جیسے بی بی سی، سی این این اور الجزیرہ سے بہت پیچھے چھوڑ دیا ہے، جسے افریقی ناظرین سختی سے ترجیح دیتے ہیں۔ میڈیا کی یہ غلط فہمی براعظم میں بیجنگ کی وسیع تر سفارتی اور اقتصادی کامیابیوں کے بالکل برعکس ہے، جہاں حالیہ پولنگ سے ظاہر ہوتا ہے کہ افریقیوں کی اکثریت دراصل چین کے مجموعی اثر و رسوخ کو مثبت انداز میں دیکھتی ہے۔ نیروبی نے سنہ 2000 کی دہائی کے وسط سے اس میڈیا مہم کے لیے مرکزی نقطہ کے طور پر کام کیا ہے، جس نے سنہوا، چائنا ریڈیو انٹرنیشنل، سی جی ٹی این، اور انگریزی زبان کے چائنا ڈیلی کے لیے بڑے آپریشنل مرکزوں کی میزبانی کی ہے۔ تاہم، ناظرین مایوس کن رہتا ہے؛ یہاں تک کہ سی جی ٹی این، چین کا بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والا آوٹ لیٹ، کینیا اور جنوبی افریقہ جیسی اہم مارکیٹوں میں صرف 6 سے 11 فیصد کے درمیان ناظرین تک پہنچتا ہے، جبکہ مغربی حریف باقاعدگی

چین کو قومی کانگریس سے قبل اقتصادی ترقی کے چیلنجز کا سامنا

بیجنگ۔ ایم این این۔ کنگ فو فائٹنگ روبوٹ اور سیلف پارکنگ کاروں جیسی اختراعات کے ذریعے ظاہر کی گئی جدید معیشت کے لیے چین کی خواہشات کو نمایاں رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ ہاو ?سنگ سیکٹر میں جاری بدحالی، چھوٹے کاروباروں کو درپیش مشکلات اور نوجوانوں میں بے روزگاری کی بلند شرح ان چیلنجز میں حصہ ڈال رہی ہے۔ اس صورتحال کا پس منظر اس وقت سامنے ا? تا ہے جب چین کی بڑے پیمانے پر رسمی قومی مقننہ نیشنل پیپلز کانگریس جمعرات سے شروع ہونے والے اپنے سالانہ اجلاس کے لیے بلاتی ہے۔ اس اسمبلی کے دوران، تقریباً 3,000 نائبین ا? ئندہ سال کے لیے چین کی ترقی کے اہداف مقرر کریں گے اور 2030 تک کے پانچ سالہ پالیسی بلیو پرنٹ کی توثیق کریں گے۔ گوانگ ڈونگ، ایک جنوبی شہر میں، خاندانوں نے نئے قمری سال کی حالیہ تقریبات کے دوران بڑے اخراجات میں کمی کی ہے۔ روایتی طور پر اچھے گھریلو پودوں، جیسے آرکڈز کی قیمتوں میں گزشتہ سال کے مقابلے میں 40 فیصد تک کمی کی گئی ہے، جو صارفین کی محتاط خرچ کرنے کی عادات کی عکاسی کرتی ہے۔ اس کفایت شعاری کی وجہ سے چھوٹے کاروباری مالکان کی جانب سے مشکل معاشی ماحول کے حوالے سے شکایات سامنے آئی ہیں۔ چین نے 2025 میں تقریباً 5 فیصد اقتصادی ترقی حاصل کرنے کی اطلاع دی، حالانکہ ماہرین اقتصادیات اس سرکاری اعداد و شمار کی درستگی کے بارے میں شکوک کا اظہار کرتے ہیں۔ امریکی محصولات اور دیگر تجارتی رکاوٹوں کی وجہ سے درپیش چیلنجوں کے باوجود اس شرح نمو کو مینوفیکچرنگ اور برآمدات میں اضافے سے تقویت ملی۔ کارنیل یونیورسٹی میں معاشیات اور تجارتی پالیسی کے پروفیسر ایسوار پرساد نے کہا، 2025 کے نمو کے ہدف کو پورا کرنا خاص طور پر یقین دہندہ نہیں ہے، کیونکہ چینی معیشت گرتی ہوئی ترقی کی رفتار اور اہم ساختی مسائل کا سامنا کر رہی ہے، جو برآمدات سے چلنے والی نمو میں اضافے سے چھپے ہوئے ہیں۔ "چین کی ہاوسنگ مارکیٹ میں مندی، جو کئی سال پہلے شروع ہوئی تھی، صرف چھٹپٹ بحالی کی کوششیں دیکھی ہیں۔

ایران اور انڈونیشیا میں زلزلے کے شدید جھٹکے، زلزلے کی شدت چھ اعشاریہ دو

جکارتہ: ایم این این۔ انڈونیشیا میں منگل کی صبح شدید زلزلہ آیا، جس کی شدت ریکٹر اسکیل پر 6.2 ریکارڈ کی گئی۔ جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ انڈونیشیا کی حکومت اس وقت نقصان کی حد کی تحقیقات کر رہی ہے۔ نیشنل سینٹر فار سیسمولوجی (این سی ایس) کے مطابق انڈونیشیا میں آج صبح 10:26:47 پر ایک زور دار زلزلہ محسوس کیا گیا۔ ریکٹر اسکیل پر اس کی شدت 6.2 تھی۔ اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق منگل کو انڈونیشیا کے جزیرے سماترا میں زلزلہ آیا۔ اچانک زمین کے جھٹکے نے لوگوں کو خوفزدہ کر دیا۔ اس وقت کسی بڑے نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ حکام نے بتایا کہ زلزلہ سماترا کے شمال مشرقی سرے پر آیا، جس سے لوگوں کو ایسے علاقے سے نقل مکانی کرنے پر مجبور کیا گیا جہاں اکثر خطرناک جھٹکے محسوس ہوتے ہیں۔ مقامی ایجنسیوں نے شدید زلزلے کی اطلاع دی۔ تاہم زلزلے کا دورانیہ مختصر تھا۔ بہت سے لوگ خوفزدہ ہو کر گھروں سے باہر نکل آئے۔ تاہم، بعد میں حالات معمول پر آ گئے، کئی خاندانوں کو سڑکوں پر بھاگتے ہوئے دیکھا گیا۔ سونامی مرکز کے سربراہ رحمت تریونو نے کیا کہا۔ انڈونیشیا کے BMKG زلزلہ اور سونامی مرکز کے سربراہ رحمت تریونو نے کہا کہ جزیرہ سیموئیل (Simeulue) اور آچے کے مشرقی ساحلی علاقوں میں لوگوں نے شدید زلزلہ محسوس کیا، اندازہ لگایا گیا ہے کہ کھڑکیوں اور دروازوں کی ہلچل، دیواریں گرنے اور ممکنہ طور پر شیشے کے کچھ سامان بھی ٹوٹ گئے ہوں گے۔ ٹیکٹونک پلیٹیں آپس میں ٹکراتی ہیں۔ لیکن انہوں نے کہا کہ سونامی کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ شمال مشرقی سماترا میں بھی ہلکے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ یہ جزیرے والی بڑی قوم اکثر زلزلوں کی زد میں رہتی ہے کیونکہ یہ بحرالکاہل کے "رنگ آف فائر" میں واقع ہے، جو شدید زلزلہ کی سرگرمی کا ایک قوس ہے جہاں ٹیکٹونک پلیٹیں آپس میں ٹکراتی ہیں، جو جاپان سے لے کر جنوب مشرقی ایشیا اور پورے بحرالکاہل کے طاس تک پھیلی ہوئی ہیں۔

امریکہ ایران تنازعہ اور نوآبادیاتی نظام کی بحالی: ہندوستان اور یورپ کے لیے مضمرات

نئی دہلی۔ ایم این این۔ ایران پر ایک مشترکہ امریکی اسرائیلی حملے کے نتیجے میں سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کا قتل ہوا اور لڑکیوں کے ایک پرائمری اسکول پر بمباری کی گئی، مصنف کا استدلال ہے کہ امریکہ بین الاقوامی قانون سے باہر ہے اور خواتین کے حقوق کے حوالے سے منافقت کو ظاہر کرتا ہے۔ وینزویلا کے سربراہ مملکت کے مبینہ اغوا کے فوراً بعد رونما ہونے والا یہ واقعہ، بین الاقوامی نظام میں تبدیلی کا

نزول قرآن کا مبارک مہینہ

تاریخ/ رمضان	دن	ختم سحری	افطار
19 فروری ۱ رمضان	جمعرات	5:49	6:21
20 ۲	جمعہ	5:48	6:22
21 ۳	سنیچروار	5:47	6:23
22 ۴	اتوار	5:46	6:24
23 ۵	سوموار	5:45	6:24
24 ۶	منگلوار	5:44	6:25
25 ۷	بدھوار	5:42	6:26
26 ۸	جمعرات	5:41	6:27
27 ۹	جمعہ	5:40	6:28
28 ۱۰	سنیچروار	5:39	6:29
1 مارچ ۱۱	اتوار	5:38	6:30
2 ۱۲	سوموار	5:37	6:31
3 ۱۳	منگلوار	5:36	6:32
4 ۱۴	بدھوار	5:34	6:33
5 ۱۵	جمعرات	5:33	6:33

تاریخ/ رمضان	دن	ختم سحری	افطار
6 ۱۶	جمعہ	5:31	6:34
7 ۱۷	سنیچروار	5:30	6:34
8 ۱۸	اتوار	5:28	6:35
9 ۱۹	سوموار	5:27	6:36
10 ۲۰	منگلوار	5:26	6:37
11 ۲۱	بدھوار	5:25	6:38
12 ۲۲	جمعرات	5:24	6:38
13 ۲۳	جمعہ	5:23	6:39
14 ۲۴	سنیچروار	5:20	6:40
15 ۲۵	اتوار	5:19	6:41
16 ۲۶	سوموار	5:18	6:42
17 ۲۷	منگلوار	5:17	6:42
18 ۲۸	بدھوار	5:15	6:43
19 ۲۹	جمعرات	5:14	6:44
20 ۳۰	جمعہ	5:12	6:45

نقشہ ھذا سے گھٹائیں

اسلام آباد: 2 منٹ | پلوامہ : 1 منٹ | پہلگام: 3 منٹ | ترال : 2 منٹ
کُد: 2 منٹ | کولگام: 1 منٹ | لیہہ: 11 منٹ | ہرموکھ : 1 منٹ

نقشہ ھذا سے بڑھائیں

اوڑی: 3 منٹ | بارھمولہ: 1منٹ | بانڈی پورہ: 2 منٹ | پونچھ: 2 منٹ
ٹنگمرگ: 1 منٹ | ٹیٹوال: 4 منٹ | سوپور: 1 منٹ | کرناہ: 4 منٹ

اردو صحافت میں کارٹون کا رواج

عارف عزیز (بھوپال)

آزادی کے بعد سیاسی وسماجی موضوعات پر طنزیہ کارٹون بنا کر اخبار بینوں کو چونکا دینے کا سلسلہ جاری رہا لیکن انگریزی اور ہندی اخبارات کے مقابلہ میں ہندوستان میں اردو اخبارات خال خال ہی تھے جنھوں نے اس کاروبار شوق کو اپنایا، ان اخبارات میں چند روزنامہ ''انقلاب'' روزنامہ ''سیاست'' روزنامہ ''اردو ٹائمز'' روزنامہ ''رہنمائے دکن'' روزنامہ ''کشمیر ٹائمز'' روزنامہ ''اورنگ آباد ٹائمز'' ہفت روزہ ''بلٹز'' اور روزنامہ ''خلافت'' کے نام قابل ذکر ہیں

کبھی اخبارات میں کارٹون لازم وملزوم ہوا کرتے تھے، جو اخبارات کے وقار میں اضافہ کرتے، جس طرح فکاہیہ کالم میں سیاست دانوں کا تذکرہ ایسے مبالغہ کے ساتھ کیا جاتا ہے کہ اس میں مزاح کی لہریں دوڑنے لگتی ہیں اور شخص مذکور کی ظاہری شکل تبدیل ہوکر مضحکہ خیز یا ناپسندیدہ بن جاتی ہے، اسی طرح کارٹون بنانے والا فنکار آڑھی ترچھی لکیروں میں ایک مضحکہ خیز صورت حال پیش کر کے لوگوں کو ہنسنے یا مسکرانے پر مجبور کر دیتا ہے، طنزیہ ومزاحیہ کالم لکھنے والا جتنی شدت سے اپنی ناپسندیدگی یا غصہ کا اظہار اپنی تحریر میں کرتا ہے، کارٹون نگار بھی اپنی ذات کا دکھ اور ردعمل آڑھی ترچھی لکیریں کھینچ کر تصویری شکل میں ظاہر کر دیتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہ ایک قسم کے انتقامی کارروائی کا مظاہرہ ان کے خلاف ہوتا ہے جن کے کاموں کو وہ پسند نہیں کرتا، بعض نے اسے ''تصویری طنز ومزاح'' کا نام بھی دیا ہے۔ اس تصویری مزاح یا کارٹون کے لفظی معنی رف ڈیزائن اور کچے خاکے کے ہیں لیکن اصطلاح میں لفظ کارٹون اس قلمی تصویر کو کہتے ہیں جس میں مضحک طریقہ سے نہ صرف شخصیت کے خدوخال کو بگاڑ کر پیش کیا جائے۔ بلکہ سماجی، معاشی اور سیاسی موضوعات پر تیکھا طنز بھی صادر ہو۔ اس طرح کے کارٹون عام طور پر بڑے اخبارات ورسائل کی زینت بنتے ہیں اور انھیں قارئین کی گہری توجہ حاصل ہوتی ہے لیکن ماہرین کا دعویٰ ہے کہ جب سے تصویر سازی کا آغاز ہوا۔ اس وقت سے ہی کارٹون نگاری شروع ہوگئی تھی، خاص طور پر سیاسی کارٹون نگاری کی تاریخ کافی پرانی ہے، جس کو کسی واقعہ، سانحہ یا واردات کی گواہی کے طور پر بنایا جاتا تھا۔ اخبارات میں کارٹونوں کا رواج کافی بعد ۱۷ویں صدی میں ہوا ہے۔

اس وقت کارٹون کو کیری کچر کہا جاتا تھا، ۱۹ویں صدی کا نصف اول کارٹون نگاری کے لئے بہت زرخیز ثابت ہوا، ۱۸۳۰ء کے انقلاب نے یوروپ میں مصوری کو کافی فروغ دیا، بعد میں اسی صدی کے آخر میں جب لندن سے ہفت روزہ ''پنچ'' جاری ہوا تو کئی مصوروں کو کارٹون بنانے کی تحریک ملی اور وہ اپنے زمانہ کے سیاسی واقعات نیز قابل ذکر حادثات کو طنز ومزاح کا جامہ پہنا کر کارٹون کی شکل میں پیش کرنے لگے۔

برصغیر میں جس طرح صحافت کا آغاز یوروپی صحافت کی دین ہے۔ اسی طرح کارٹون کی شروعات بھی انگریزی اخبارات کی پیروی میں ہوئی، جہاں تک اردو اخبارات میں کارٹون کی اشاعت کا سوال ہے تو اس کا آغاز صحیح معنوں میں ''اودھ پنچ'' لکھنؤ میں انگریزی جریدے ''پنچ'' لندن کی اتباع میں ہوا تھا، یہ اردو کی مزاحیہ صحافت کا وہ سنگ میل ہے جہاں سے اردو صحافت میں باقاعدہ مزاحیہ تحریک کا آغاز ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے ''اودھ پنچ'' کے مزاحیہ وطنزیہ رنگ سارے برصغیر میں پھیل گئے، ملک کے گوشے گوشے سے ''مزاحیہ پنچ'' نکلنے لگے، مزاحیہ صحافت کی یہ روایت کسی نہ کسی طور پر آج بھی جاری ہے، کہیں اس کا رنگ مزاحیہ کالم میں نظر آتا ہے اور کہیں اخبارات کی رونق بڑھاتے ہوئے تیکھے اور چبھتے ہوئے کارٹونوں میں، اگر چہ آج کے کارٹون اور ''اودھ پنچ'' کے کارٹون معیار ومواد کے اعتبار سے کافی مختلف ہیں لیکن یہ حقیقت ہے کہ اردو اخباروں میں کارٹون شائع کرنے کی روایت ''اودھ پنچ'' نے ہی ڈالی، بعد میں مزاحیہ اخبارات ورسائل ہی نہیں عام اخبارات میں بھی جہاں مزاحیہ کالم نگار مستقل ہوتے وہیں کارٹونسٹ بھی عملہ میں شامل کئے جاتے، ''پیسہ'' اخبار میں صفحہ اول پر بڑے سائز میں ایک کارٹون ضرور شائع ہوتا تھا، مولانا محمد علی جوہر کا اخبار ''ہمدرد'' اور خواجہ حسن نظامی کا ''منادی'' بھی کارٹون کی اشاعت میں پیش پیش تھے، دوسری طرف روزنامہ اخبارات میں ''ملاپ'' اور ''پرتاپ'' نے کارٹون کا بھرپور استعمال کیا۔

بھوپال کے ہفت روزہ ''رہبر وطن'' میں خان شاکر علی خاں کے ایماء ومشورہ پر ایم عرفان کے بنائے ہوئے کارٹون کی اشاعت سے سیاسی زلزلہ آگیا تھا، اسی سلسلہ کا ایک کارٹون ۲۲ اگست ۱۹۳۴ء کو شائع ہوا تو اخبار کے ایڈیٹر اور پریس کے مالک کے خلاف گرفتاری وارنٹ جاری ہوگئے اور ان کی گرفتاری پر بھوپال میں پہلی مرتبہ زبردست عوامی مظاہرہ ہوا۔ ''صبح وطن'' کے ایڈیٹر شاکر علی خاں کو تین ماہ کی سزا سنائی گئی، کیونکہ مذکورہ کارٹون میں شعوری طور پر عدالت کی توہین کی گئی تھی۔

آزادی کے بعد سیاسی وسماجی موضوعات پر طنزیہ کارٹون بنا کر اخبار بینوں کو چونکا دینے کا سلسلہ جاری رہا لیکن انگریزی اور ہندی اخبارات کے مقابلہ میں ہندوستان میں اردو اخبارات خال خال ہی تھے جنھوں نے اس کاروبار شوق کو اپنایا، ان اخبارات میں چند روزنامہ ''انقلاب'' روزنامہ ''سیاست'' روزنامہ ''اردو ٹائمز'' روزنامہ ''رہنمائے دکن'' روزنامہ ''کشمیر ٹائمز'' روزنامہ ''اورنگ آباد ٹائمز'' ہفت روزہ ''بلٹز'' اور روزنامہ ''خلافت'' کے نام قابل ذکر ہیں۔ اردو کے بیشتر علاقائی اخبارات میں انگریزی سے کارٹون لئے جاتے تھے، خاص طور پر آر کے لکشمن اور شنکر جیسے باکمال کارٹون نگاروں کے بنائے ہوئے کارٹون نقل کر کے ان کے نیچے ''بشکریہ'' تحریر کر دیا جاتا تھا، اس عرصہ میں اردو اخبارات کے لئے کارٹون بنانے والا ایسا کوئی فنکار نہیں ابھرا جس کی ملک گیر شناخت قائم ہوئی ہو، بھوپال کے ظفر آرٹسٹ نے چھٹی اور ساتویں دہائی میں ممبئی کے ''انقلاب''، ''اردو ٹائمز'' اور ''اخبار نو'' میں کافی کارٹون بنائے، بھوپال میں ''بھوپال ٹائمز'' جب دوسرے مرتبہ روزنامہ کی حیثیت سے نکلا تو اس میں بھی ظفر آرٹسٹ کے کارٹون دیکھنے کو مل جاتے تھے، بعد میں روزنامہ ''ندیم'' اور ''افکار'' میں ایم عرفان مرحوم کے بیٹے ایم عمران نے مستقل نہیں تو گاہے بگاہے کارٹون نویسی کی، اس کے برعکس پاکستان میں مذکورہ ''تصویری طنز ومزاح'' (کارٹون) کے خالق درجنوں آرٹسٹوں کو شہرت حاصل ہوئی۔

(یو این این)

www.arifaziz.com
E-mail:arifazizbpl@rediffmail.com
Mob.09425673760

کبھی اخبارات میں کارٹون لازم وملزوم ہوا کرتے تھے، جو اخبارات کے وقار میں اضافہ کرتے، جس طرح فکاہیہ کالم میں سیاست دانوں کا تذکرہ ایسے مبالغہ کے ساتھ کیا جاتا ہے کہ اس میں مزاح کی لہریں دوڑنے لگتی ہیں اور شخص مذکور کی ظاہری شکل تبدیل ہوکر مضحکہ خیز یا ناپسندیدہ بن جاتی ہے، اسی طرح کارٹون بنانے والا فنکار آڑھی ترچھی لکیروں میں ایک مضحکہ خیز صورت حال پیش کر کے لوگوں کو ہنسنے یا مسکرانے پر مجبور کر دیتا ہے، طنزیہ ومزاحیہ کالم لکھنے والا جتنی شدت سے اپنی ناپسندیدگی یا غصہ کا اظہار اپنی تحریر میں کرتا ہے، کارٹون نگار بھی اپنی ذات کا دکھ اور ردعمل آڑھی ترچھی لکیریں کھینچ کر تصویری شکل میں ظاہر کر دیتا ہے

ترقی پذیر ٹیکنالوجی

بس اتنی سی دعا ہے کہ آنے والے دنوں میں منظر عام پر آنے والی ٹیکنالوجی انسانوں کے مفاد میں ہو جس سے انسان کی فلاح ممکن ہو سکے

ٹیکنالوجی کی ترقی درحقیقت انسانی ترقی ہے اور یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ ٹیکنالوجی نے ہر دور میں انسانی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ آسان الفاظ میں یوں کہ لیں کہ ہر وہ چیز جو انسان کے کام کو آسان کرتے ہوئے کم وقت میں سرانجام دے' اُس کو ٹیکنالوجی کہتے ہیں۔ آج یہ ٹیکنالوجی ہمارا اصل اثاثہ ہے۔ اس کی ایک سادہ سی مثال کچھ یوں لیں کہ فرض کریں کہ ہم میں سے ایک سو لوگوں کو ایک ہفتہ کسی کتاب' موبائل' لیپ ٹاپ' گھڑی وغیرہ کے بغیر کسی دور دراز مقام یا جنگل میں گزارنا ہوگا تو یہ سات دن کس حد تک آسان ہونگے، یعنی ٹیکنالوجی اور انسان اب لازم وملزوم ہو چکے ہیں۔ ٹیکنالوجی میں بھی نہایت تیزی سے تبدیلی آتی جا رہی ہے، جو ٹیکنالوجی آج سے پانچ سال پہلے تھی وہ اب کافی حد تک کم ہو چکی ہے اور جو ٹیکنالوجی آج سے دس پندرہ سال پہلے تھی وہ اب متروک ہو چکی ہے اور عنقریب عجائب گھر میں نظر آئیگی۔ اس ٹیکنالوجی نے تقریباً تمام کاروبار پر اثر ڈالا ہے اور یہ بھی اب ٹیکنالوجی کا سہارا لے رہے ہیں۔ آپ آج کی تاریخ کے کسی بھی کامیاب کاروباری کی پروفائل اٹھائیں، اس کا مطالعہ کریں تو آپ یہ تسلیم کر لیں گے کہ انہوں نے ٹیکنالوجی کو اہمیت دی' بدلتی ہوئی دنیا کے تقاضوں کو سمجھا اور ترقی کی منازل طے کرتے چلے گئے۔ آپ دنیا کے امیر ترین افراد کی پروفائل دیکھ لیں آپ اس نقطے کو بخوبی سمجھ جائیں گے۔

ٹیکنالوجی کے حوالے سے آپ دوسری مثال لیں، پاکستان کے سب سے بڑے پراپرٹی پورٹل زمین ڈاٹ کام نے بھی ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھایا۔ اس ویب سائٹ نے پورے سیکٹر کو ڈیجیٹل کیا، لوگوں کو ٹیکنالوجی کا فائدہ سمجھایا، اس کا استعمال سکھایا اور آج یہ پاکستان کی مارکیٹ میں سب سے بڑی پراپرٹی کی ویب سائٹ تسلیم کی جاتی ہے۔ زمین ڈاٹ کام نے گزشتہ سال سپر ہاٹ پراپرٹی کی ٹیکنالوجی متعارف کروائی۔ آپ نے اگر کوئی گھر خریدنا یا کرائے پر لینا ہو تو کیا ہوگا؟ آپ کسی اسٹیٹ ایجنٹ سے رابطہ کریں گے' وہ چند دن کے بعد آپ سے رابطہ کرے گا، آپ کو گھر دکھائے گا، اس کی جھوٹی سچی تعریفیں کرے گا، آپ کو رام کرنے کیلئے ہر قسم کو حربہ آزمائے گا۔ اس قسم کے تجربوں سے تقریباً ہر وہ فرد گزرا ہے جس کو لاہور' کراچی یا اسلام آباد جیسے بڑے شہروں حتیٰ کہ گوجرانوالہ' ملتان' فیصل آباد جیسے شہروں میں کرایے پر رہائش کی ضرورت پڑی' یا اُس کو ان جگہوں پر کوئی گھر خریدنا پڑا اور اس کو کسی نا اہل اسٹیٹ ایجنٹ سے پالا پڑا۔ زمین ڈاٹ کام نے اس کام کو سرے سے تبدیل کر دیا ہے۔ سپر ہاٹ پراپرٹی کے سیکشن میں جا کر آپ اپنی مطلوبہ پراپرٹی کو آن لائن دیکھ سکتے ہیں۔ اس سیکشن میں اُس پراپرٹی کی تفصیلی ویڈیو آن لائن موجود ہوتی ہے اور صارف کیلئے یہ فیصلہ کرنا بہت ہی آسان ہوتا ہے کہ میں اپنی کرسی سے اُٹھ کر پراپرٹی ڈیلر کے دفتر تک جاؤں یا مزید سرچ کروں۔ یہ ویڈیوز ویب سائٹ کی سرچ میں اوپر کی جانب تیس دنوں کیلئے ظاہر ہوتی ہیں اور عام لسٹنگ کی نسبت بیس گنا زیادہ ایکسپوژر دیتی ہیں۔ فی الحال یہ کام پاکستان میں کسی بھی ویب سائٹ کی جانب سے پہلی مرتبہ ہے۔ پرنٹ میڈیا میں محض تین سطور کا اشتہار اور ویب سائٹ پر ویڈیو، یقیناً اس میں بہت فرق ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ اب تھری ڈی واک سمیت دیگر سہولیات بھی زمین ڈاٹ کام کی جانب سے صارفین کیلئے متعارف کروائی جا رہی ہیں۔ اپنی پراپرٹی کی نمائش میں زمین ڈاٹ کام نے ورچوئل ریلیٹی کا اہتمام بھی کیا تھا جو کہ پاکستان میں پراپرٹی کی شعبے میں پہلا تجربہ تسلیم کیا جاتا ہے۔

ٹیکنالوجی اب یہاں ہی نہیں بلکہ مارکیٹ میں ایسی ایپس موجود ہیں جن کے استعمال سے آپ گھر بیٹھے لذیذ کھانا اپنی دہلیز پر حاصل کر سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ پر ایسی ایپس بھی موجود ہیں کہ جہاں سے آپ گھر میں بیٹھے ہوئے آن لائن خریداری کر سکتے ہیں اور ادائیگی بھی گھر کی دہلیز پر کرنی ہوگی۔ کیا یہ بات کوئی عام آدمی آج سے پندرہ بیس سال پہلے تک سوچ سکتا تھا؟ سوئی سے لیکر ہوائی جہاز تک آپ انٹرنیٹ پر گھر بیٹھے خرید بھی سکتے ہیں اور بیچ بھی سکتے ہیں۔ جو چیزیں آج محض خیال ہیں وہ باتیں کل حقیقت ہونگی۔ بس اتنی سی دعا ہے کہ آنے والے دنوں میں منظر عام پر آنے والی ٹیکنالوجی انسانوں کے مفاد میں ہو جس سے انسان کی فلاح ممکن ہو سکے۔ پاکستان میں ٹیکنالوجی ابھی ترقی پذیر ہے، اس کی رفتار مناسب ہے اور امید ہے کہ آئندہ آنے والے دنوں میں پاکستان کا ٹیکنالوجی کی دنیا میں ایک نام اور مقام ہوگا۔

وطن سرینگر

تعمیراتی کاموں میں غیر ضروری طوالت

وادی میں گذشتہ دو برسوں سے نجی سطح پر تعمیراتی کاموں میں سرد مہری دیکھنے کو ملتی ہے اور گذشتہ برسوں کی نسبت انتہائی درجے کی کمی واقع ہوئی ہے۔ اس کے بنیادی محرکات مالی بدحالی، میٹریل کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ اور ٹیکسیز کی بھرمار ہے جبکہ سرکاری ڈیپوؤں میں لکڑی کی عدم دستیابی بھی ایک وجہ ہے۔ اگرچہ یہاں حالات گذشتہ تین دہائیوں سے دگرگوں ہیں تاہم تعمیراتی ڈھانچے اور کمپلکس تعمیر کرنے کا سلسلہ بڑے پیمانے پر جاری تھا۔ لوگوں کے پاس پیسے تھے اور ہر کوئی تعمیراتی کام میں دلچسپی رکھتا ہے۔ رہائشی مکانات تعمیر کرنے کا رواج اتنا تیز تھا کہ لوگ ایک دوسرے پر سبقت لیتے تھے۔ تاہم گذشتہ دو برسوں سے اقتصادی حالات یکا یک تبدیل ہوئے اور مالی بدحالی کی وجہ سے زیر تعمیر عمارتیں بھی اب تشنہ تکمیل ہیں کیونکہ ان لوگوں کے پاس وہ سکت باقی نہیں رہی ہے کہ وہ اپنی زیر تعمیر عمارتوں کو مکمل کریں۔ عمارتی ڈھانچوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے جو میٹریل درکار ہوتا ہے اس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہوا اور یہ بھی ایک وجہ بن گئی۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ زیر تعمیر عمارتوں کے کام کو روکنے کی مختلف محرکات ہیں۔ البتہ سب سے بڑی وجہ اقتصادی طور کمزور ہونا ہے۔ زیر تعمیر رہائشی مکانات اس طرح ادھورے رہے کہ اگر ان کے پاس پروجیکٹ مکمل کرنے کے بجٹ کے اعتبار سے پیسے بھی دردست ہیں لیکن وہ حالات کی وجہ سے رک گئے ہیں۔ یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ یہاں کورونا وائرس کی مہاماری جاری ہے اور لاک ڈاون کے امکانات اور خدشات بھی ہیں۔ ان حالات کے پیش نظر کئی لوگ پیسے ہوکر بھی ہاتھ باندھے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ مکان تعمیر کر کے مکین فاقہ کشی پر نہ پہنچ جائیں؟ اس دوران کئی افراد کا ماننا ہے کہ تعمیراتی میٹریل میں ایسا اضافہ ہوا ہے کہ خریدنے کی جرات ہی نہیں کرتے ہیں۔ یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ محکمہ جنگلات کے قائم شدہ ڈیپوؤں پر عمارتی لکڑی ہی غائب ہے اور عمارتی لکڑی کی فراہمی کیلئے منظوری ملی ہے لیکن لکڑی فراہم کرنے میں مختلف بہانے بتائے جا رہے ہیں جو قابل قبول نہیں ہوتے ہیں۔ لیکن لوگ تو مجبور ہیں وہ کس سے فریاد کریں گے۔ لکڑی کی عدم دستیابی بھی عمارتی ڈھانچوں کو ادھورا رکھنے کی ایک وجہ ہے۔ میٹریل کی قیمتوں میں ایک تو اضافہ ہوا ہے دوسرا یہ کہ ان اشیاء پر ٹیکسز کی بھرمار ہے۔ کہیں جی ایس ٹی اور کہیں انکم ٹیکس کی ادائیگی لازمی بنائی گئی ہے۔ ریت، باجری اور بولڈرس کی نکاسی پر پابندی عائد ہے جس کے نتیجے میں چور بازاروں میں ہی مہنگے داموں فروخت ہو رہی ہے۔ اب مجموعی طور زیر تعمیر عمارتوں کی تعمیر ناممکن بن گئی ہے اور وہی لوگ ابھی تک تعمیراتی کام ہاتھ میں لئے ہوئے ہیں جن کے پاس وافر مقدار میں پیسے ہیں اور ان میں زیادہ تر پیسے دو رشوت یا کورپشن کے ذریعے حاصل کئے ہوئے ہیں۔ جبکہ حلال کی کمائی سے آجکل کسی شخص کے تعمیراتی پروجیکٹ کی تکمیل مشکل بن گئی ہے۔ یہاں یہ حالت بھی درپیش ہے جو لوگ لینڈ لاڈس اور صاحب دولت تصور کئے جاتے تھے۔ کیونکہ ان کی اقتصادی حالت کافی بہتر تھی لیکن گذشتہ دو برسوں سے وہ بھی عش عش کر رہے ہیں۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ سرکاری سطح پر تعمیراتی میٹریل کی قیمتوں کو اعتدال پر لانے، عمارتی لکڑی اور ریت وباجری کی فراہمی کو ایک ضابطے کے تحت یقینی بنانے اور ٹیکسز میں کمی لانے کیلئے لائحہ عمل ترتیب دیا جائے تاکہ تعمیراتی کاموں کے ساتھ جڑے کاریگر اور مزدوروں کا روزگار بھی بحال ہو سکے اور زیر تعمیر عمارتیں بھی پایہ تکمیل کو پہنچ جائیں گے اور تعمیراتی پروجیکٹوں کا کام بھی ماضی کی طرح شدومد سے دوبارہ شروع ہوگا۔

باقیات

101
کیا کہ امن کے تحفظ اور ترقی کو برقرار رکھنے کے لیے معاشرے کے تمام طبقات کی فعال شرکت کی ضرورت ہے۔اس سے قبل لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے لوک بھون سرینگر میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی، جس میں آیت اللہ علی خامنہ ای کی ہلاکت کے بعد جموں و کشمیر میں موجودہ سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ایکس پر ایک پوسٹ میں لیفٹننٹ گورنر کے دفتر نے لکھا ''لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے لوک بھون سرینگر میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ انہوں نے مزید لکھا کہ اس میٹنگ میں شمالی کمان کے فوجی کمانڈر لیفٹننٹ جنرل پراتیک شرما، جموں کشمیر کے پولیس سربراہ نلین پربھات، فوج کے 15 کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرشانت سریواستو، اور میجر جنرل بلبیر سنگھ، ایم جی جی ایس، شمالی کمان نے شرکت کی ۔ پوسٹ میں مزید لکھا گیا ''میٹنگ میں موجودہ صورتحال کا جائزہ لینے اور سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی بڑھانے پرتوجہ مرکوز کی گئی''۔

102
تیز رفتار ترقی وکست بھارت کی ایک بڑی بنیاد ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ یقینی طور پر آج آپ کے درمیان ہونے والی بات چیت سے جو تجاویز سامنے آئیں گی ، وہ ایک اہم کردار ادا کریں گی۔مختلف شعبوں کے درمیان ہم آہنگی کے بارے میں خطاب کرتے ہوئے ، وزیر اعظم نے وضاحت کی کہ مینوفیکچرنگ ، لاجسٹکس ، ایم ایس ایم ای اور شہری مراکز الگ تھلگ نہیں ہیں، بلکہ ایک ہی اقتصادی ڈھانچے کے باہم جڑے ہوئے ستون ہیں۔ انہوں نے تفصیل سے بتایا کہ کس طرح مینوفیکچرنگ برآمدات کو آگے بڑھاتی ہے، جبکہ مسابقتی ایم ایس ایم ای پائیداری اور جدت طرازی کو فروغ دیتے ہیں۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ اس سال کے بجٹ نے ان تمام ستونوں کو بڑی طاقت فراہم کی ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو کہا کہ اس سال کا مرکزی بجٹ اقتصادی ترقی کو برقرار رکھنے اور مضبوط کرنے کے حکومت کے عزم کو تقویت دیتا ہے، کیونکہ ہندوستان تیزی سے ترقی کرتی ہوئی عالمی معیشت میں خود کو ایک قابل اعتماد مینوفیکچرنگ اور تجارتی پارٹنر کے طور پر رکھتا ہے۔وزیر اعظم مودی نے کہا کہ عالمی سپلائی چین کو نئی شکل دی جارہی ہے اور دنیا بھروسہ مند اور لچکدار مینوفیکچرنگ شراکت داروں کی تلاش میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے پاس اس کردار کو مضبوطی سے نبھانے کا موقع ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ملک کی مضبوط اقتصادی رفتار وکست بھارت کے وژن کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے خطاب میں اس بات پر روشنی ڈالی کہ پالیسی کی سمت اکیلے نتائج نہیں دے گی، اسے صنعت، مالیاتی اداروں اور ریاستی حکومتوں کے تعاون کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اسٹیک ہولڈرس پر زور دیا کہ وہ پیداوار بڑھانے، لاگت کی مسابقت کو بہتر بنانے اور مینوفیکچرنگ کی پیمائش پر توجہ
بڑھانے، لاگت کی مسابقت کو بہتر بنانے اور مینوفیکچرنگ کی پیمائش پر توجہ دیں۔

103
سرکاری نوکری فراہم کی جائے گی۔وقت گزرنے کے بعد جب سرکاری نوکری نہیں ملی تو مذکورہ افراد سے شکایت کنندہ نے رقومات واپس کرنے کا مطالبہ کیا تاہم رقومات حاصل کرنے والوں نے آج کل کرکے ترکانے کی بھرپور کوشش کی ۔ پولیس نے اس سلسلے میں ٹیم تشکیل دی جس نے معاملے کی تحقیقات شروع کردی اور تحقیقات کے دوران پولیس پارٹی کو اس بات کے ثبوت ملے کہ مذکورہ دوافراد نے 7 لاکھ روپے ہڑپ کرلئے ہیں ۔ پولیس نے تحقیقات مکمل کرنے کے بعد عدالت میں چارج شیٹ پیش کیا ۔اونتی پورہ پولیس نے اس بات کی تصدیق کی کہ سرکاری نوکری فراہم کرنے کی آڑ میں 7 لاکھ روپے ہڑپ کرنے والے دو افراد کے خلاف تحقیقات مکمل ہونے کے بعد عدالت میں چارج شیٹ پیش کیا گیا۔

104
سے واقعات کی اطلاعات آرہی ہیں۔ میں نہیں چاہتا کہ یہاں پولیس یا مرکزی نیم فوجی دستوں کی طرف سے طاقت کا غلط استعمال ہو، جس کے نتیجے میں لوگ زخمی ہوں یا خدانہ کرے، کسی کی جان نہ جائے۔ " یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہوگی''۔اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ وہ عوامی جذبات کو سمجھتے ہیں، انہوں نے مزید کہا''میں ان کے جذبات کو سمجھ سکتا ہوں، کیوں کہ کوئی غصہ کیسے محسوس نہیں کرسکتا؟لیکن ایسے حالات میں جذبات پر قابو رکھنا سب سے ضروری ہے''۔ انہوں نے کمیونٹی اور مذہبی رہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ امن برقرار رکھنے کے لیے لوگوں کی رہنمائی کریں۔ انہوں نے کہا'' آپ کو اپنے غصے، ناراضگی اور اپنے ایمان کا اظہار کرنے کا پورا حق ہے،لیکن آپ کو قانون کو ذہن میں رکھنا چاہیے۔ براہ کرم قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لیں''۔عمر عبداللہ نے زور دے کر کہا کہ اگر مظاہرے ہوتے ہیں تو انہیں حساس طریقے سے انجام دیا جانا چاہیے تاکہ دوسرے شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جاسکے۔انہوں نے کہا'' ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ دوسرے شہریوں کی جانیں محفوظ رہیں۔ کچھ اجازتیں دی گئیں، جب کہ کچھ کو بعد میں منظور نہیں کیا گیا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ سوموار سے کچھ جگہوں سے پتھراؤ کی اطلاعات سامنے آئی ہیں اور ایک موقع پر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) پر حملہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس طرح کے واقعات کی وجہ سے، حکومت سخت اقدامات کرنے پر مجبور ہے۔ ہماری کوشش ہوگی کہ جلد از جلد، لوگوں کو اپنی سرگرمیاں صحیح اور پرامن طریقے سے انجام دینے کی آزادی دی جائے۔ایران میں ہندوستانیوں کی صورتحال کے بارے میں عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر حکومت وزارت خارجہ کے ساتھ قریبی تال میل میں ہے۔ انہوں نے کہا'' ہمارے زیادہ تر طلباء اور دوسرے لوگ جو ایران میں ہیں محفوظ علاقوں میں منتقل کر دیے گئے ہیں۔ ہمارے کچھ آخری سال کے طلباء جو
گا۔'' انہوں نے اسرائیل، امریکہ اور ایران کے درمیان جاری تنازعہ کو بدقسمتی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیل اور امریکہ کا ایران پر حملہ کرنا غلط تھا، لیکن ایران کا ردعمل، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب اور دیگر خلیجی ممالک جیسے مقامات کو نشانہ بنانا بھی غلط تھا۔ جنگ روکنے کے بجائے مزید پھیل رہی ہے۔'' عمر عبداللہ نے خطے میں کشیدگی کا بھی ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور افغانستان پہلے ہی تنازعات میں گھرے ہوئے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا،''جنگ کسی بھی مسئلے کا علاج نہیں ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ اگر کسی ملک میں لوگ اپنی حکومت سے ناخوش ہیں تو یہ ایک الگ اندرونی معاملہ ہے۔

105
میں وحدت کے جذبے کو مضبوط بناتے ہیں۔نائب وزیراعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ یہ تہوار فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو مزید مضبوط کرے گا، امن کو فروغ دے گا اور معاشرے کے تمام طبقات کے درمیان محبت اور باہمی افہام وتفہیم کے رشتوں کو مزید گہرا کرے گا۔

106
مرکزی وزیر مملکت برائے عملہ، عوامی شکایات و پنشن ڈاکٹر جتیندر سنگھ، رُکن پارلیمان جگل کشور، چیف سیکریٹری اٹل ڈولو، سیکریٹری ڈی اے آر پی جی رچنا شاہ، ایڈیشنل سیکریٹری پونیت یادو، جوائنٹ سیکریٹری سریتا چوہان، کمشنر سیکریٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو، ملک بھر کے سینئر آئی اے ایس و جے کے اے ایس افسران، ریٹائرڈ سول سرونٹس اور ملک بھر سے مندوبین موجود تھے۔وزیراعلیٰ نے اپنے کلیدی خطاب میں کہا،'' سچ یہ ہے کہ 'وکست بھارت' یا ترقی یافتہ ہندوستان تب ہی حقیقت بنے گا جب پورا ہندوستان ترقی کرے گا۔ اگر ترقی چند ریاستوں یا علاقوں تک محدود رہی تو ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب پورا نہیں ہوگا۔'' اُنہوں نے متوازن ترقی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ شمال میں جموں وکشمیر سے لے کر مشرق میں آسام، مغرب میں گجرات اور جنوب میں تامل ناڈو اور کیرالہ تک ہر خطے میں نمایاں پیش رفت ہونی چاہیے۔ اُنہوں نے خبردار کیا کہ جب تک ہم سب اس ترقی کو محسوس نہیں کریں گے، وکست بھارت ایک خواب اور محض نعرہ ہی رہے گا۔'' وزیراعلیٰ نے قومی تبدیلی کے راستے کو اُجاگر کرتے ہوئے نچلی سطح سے بالائی سطح تک کے حکمرانی کے ماڈل کی وکالت کی۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ترقی کی بنیاد ضلعی سطح پر اچھی حکمرانی ہونی چاہیے۔اُنہوں نے اُمید ظاہر کی،'' اگر ہمارے اضلاع کارکردگی دکھائیں گے تو ہماری ریاستیں اور یوٹیز کارکردگی دکھائیں گے اور جب ریاستیں کارکردگی دکھائیں گی تو ملک ترقی کرے گا۔تب 2047 تک 'وکست بھارت' کا ہدف مقررہ مدت سے پہلے ہی حاصل ہوسکتا ہے۔'' وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایسی کانفرنسیں پالیسی سازوں اور منتظمین کو کامیاب ماڈلز اور اختراعات کے تبادلے کے ذریعے غیر ضروری تکرار سے بچنے میں مدد دیتی ہیں۔اُنہوں نے کہا کہ ماضی میں معلومات کا تبادلہ حوصلہ افزائی کے بجائے حوصلہ شکنی کا شکار رہا، تاہم حالیہ برسوں میں باہمی تعاون اور جامع حکمرانی کے رجحانات میں اضافہ ہوا ہے۔تاہم انہوں نے متنبہ کیا کہ حکمرانی کے مسائل کا کوئی یکساں حل نہیں ہوتا۔اُنہوں نے کہا،'' کوئی فوری حل موجود نہیں۔ جو ایک ریاست میں کام کرے وہ دوسری میں ضروری نہیں کہ کارآمد ہو۔ لیکن ہم کامیاب طریقوں کو اپنی مقامی ضروریات کے مطابق ڈھال سکتے ہیں۔'' وزیراعلیٰ، جو اس موقعہ پر مہمان خصوصی تھے، نے حکمرانی میں ٹیکنالوجی کے انقلابی کردار کے بارے میں بھی تفصیل سے بات کی۔اُنہوں نے آفس نظام کا حوالہ دیتے ہوئے کہا،'' کاغذی فائلیں تقریباً ختم ہوچکی ہیں۔اب میں شاذ و نادر ہی کوئی کاغذی فائل دیکھتا ہوں۔کہ حکمرانی کے مسائل کا کوئی یکساں حل نہیں ہوتا۔ اُنہوں نے
کہا،'' کوئی فوری حل موجود نہیں۔ جو ایک ریاست میں کام کرے وہ دوسری میں ضروری نہیں کہ کارآمد ہو۔لیکن ہم کامیاب طریقوں کو اپنی مقامی ضروریات کے مطابق ڈھال سکتے ہیں۔'' وزیراعلیٰ، جو اس موقعہ پر مہمان خصوصی تھے، نے حکمرانی میں ٹیکنالوجی کے انقلابی کردار کے بارے میں بھی تفصیل سے بات کی۔اُنہوں نے آفس نظام کا حوالہ دیتے ہوئے کہا،'' کاغذی فائلیں تقریباً ختم ہوچکی ہیں۔اب میں شاذ و نادر ہی کوئی کاغذی فائل دیکھتا ہوں'' اُنہوں نے کہا کہ ڈیجیٹلائزیشن سے کارکردگی اور جوابدہی میں اضافہ ہوا ہے، تاہم اس سے شفافیت بھی بڑھی ہے۔اُنہوں نے کہا،'' ہر فائل پر وقت درج ہوتا ہے۔ ٹیکنالوجی نے زندگی آسان بنائی ہے مگر مزید شفاف اور جوابدہ بھی۔'' اُنہوں نے ورچوئل میٹنگوں کے استعمال کو بھی سراہا جس سے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ رابطہ کاری بہتر ہوئی ہے۔اُنہوں نے مشورہ دیا کہ ان سہولیات کا منظم استعمال کیا جائے تاکہ فیلڈ ورک متاثر نہ ہو۔اُنہوں نے عملی اصلاحات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ شہریوں پر مبنی اقدامات حقیقی معنوں میں نافذ ہونے چاہئیں،اُنہوں نے کہا،'' اگر سنگل ونڈو سسٹم ہے تو وہ واقعی سنگل ونڈو ہونا چاہیے، نہ کہ ایک ونڈو کے بعد دوسری ونڈو اور پھر اس کے پیچھے ایک دیوار آجاتی ہے۔ حکمرانی کو اس طرح نہیں دیکھنا چاہیے۔'' اُنہوں نے کہا کہ ایسی کانفرنسیں نہ صرف بہترین طریقوں کے تبادلے بلکہ باہمی تعلقات کو مضبوط بنانے کا ذریعہ بھی بنتی ہیں۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ منتخب نمائندوں اور منتظمین کا مقصد ایک ہی ہے: عوام کو تعلیم، صحت، بنیادی ڈھانچے اور دیگر شعبوں میں بہتر خدمات فراہم کرنا۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ منتخب نمائندوں اور منتظمین کا مقصد ایک ہی یعنی عوام کو تعلیم، صحت، بنیادی ڈھانچے اور دیگر شعبوں میں بہتر خدمات فراہم کرنا ہے۔اُنہوں نے جموں کو مقام کے طور پر منتخب کرنے پر مرکزی وزیر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مستقبل میں سری نگر میں کانفرنسیں منعقد کرنے کی دعوت دی۔ اُنہوں نے کہا،'' مجھے امید ہے کہ شاید اگلے سال ہم آپ کو سری نگر آنے اور اس عمل کو جاری رکھنے کے لئے آمادہ کریں۔'' وزیراعلیٰ نے تمام مندوبین کا خیرمقدم کیا اور امید ظاہر کی کہ یہ بات چیت پورے ملک میں گورننس فریم ورک کو مضبوط بنانے میں بامعنی کردار ادا کرے گی۔۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ منتخب نمائندوں اور منتظمین کا مقصد ایک ہی ہے: عوام کو تعلیم، صحت، بنیادی ڈھانچے اور دیگر شعبوں میں بہتر خدمات فراہم کرنا۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ منتخب نمائندوں اور منتظمین کا مقصد ایک ہی یعنی عوام کو تعلیم، صحت، بنیادی ڈھانچے اور دیگر شعبوں میں بہتر خدمات فراہم کرنا ہے۔اُنہوں نے جموں کو مقام کے طور پر منتخب کرنے پر مرکزی وزیر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مستقبل میں سری نگر میں کانفرنسیں منعقد کرنے کی دعوت دی۔ اُنہوں نے کہا،'' مجھے امید ہے کہ شاید اگلے سال ہم آپ کو سری نگر آنے اور اس عمل کو جاری رکھنے کے لئے آمادہ کریں۔'' وزیراعلیٰ نے تمام مندوبین کا خیرمقدم کیا اور امید ظاہر کی کہ یہ بات چیت پورے ملک میں گورننس فریم ورک کو مضبوط بنانے میں بامعنی کردار ادا کرے گی۔

107
کہا کہ تعلیمی اداروں کو دوبارہ کھولنے کے بارے میں مزید اپڈیٹس مقررہ وقت پر بتائی جائیں گی۔طلباء، والدین اور فیکلٹی ممبران کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ بروقت معلومات کے لیے سرکاری چینلوں سے رابطے میں رہیں۔

108
،امن عامہ کو بگاڑنے اور معاشرے میں انتشار پیدا کرنے کے واضح ارادے سے مسخ شدہ بیانیہ اور غیر تصدیق شدہ مواد پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس طرح کی بدنیتی پر مبنی غلط معلومات کی مہم امن، سلامتی اور ملک کی سالمیت کے لیے
سنگین خطرہ ہے۔ مضبوطی سے کام کرتے ہوئے سری نگر پولیس نے متعلقہ قانونی دفعات کے تحت سائبر پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر نمبر 01/2026 درج کی ہے۔کئی پروفائلز کی نشاندہی کی گئی ہے،اور متعلقہ افراد کو سائبر سیل میں طلب کیا گیا ہے۔تحقیقات سرگرمی سے جاری ہیں،اور جو بھی ملوث پایا گیا اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔سری نگر پولیس نے واضح انتباہ جاری کیا ہے کہ جعلی خبریں، اشتعال انگیز مواد، یا غیر تصدیق شدہ معلومات پھیلانے سے سخت قانونی نتائج برآمد ہوں گے۔شہریوں اور میڈیا اداروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ذمہ داری کا مظاہرہ کریں اور کسی بھی ایسے مواد کو شیئر کرنے سے پہلے جو فرقہ وارانہ ہم آہنگی یا امن عامہ کو متاثر کرسکتا ہو صرف سرکاری اور معتبر ذرائع سے حقائق کی تصدیق کریں۔بیان میں کہا گیا ہے کہ سری نگر پولیس امن وامان برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے اور خطے میں امن کو غیر مستحکم کرنے کی کسی بھی کوشش کی اجازت نہیں دے گی۔

109
میں آئے اور پہلگام میں معصوم شہریوں کو قتل کیا، اس کے بعد وزیراعظم نے میٹنگ بلائی، اور فیصلہ ہوا کہ ہم بدلہ لیں گے۔ اس کے بعد آپ نے دیکھا کہ ہماری فوج کے جوانوں نے سرحد کے اس طرف نہیں بلکہ سرحد کے دوسری طرف سے بڑی تعداد میں لوگوں کو کامیابی سے ختم کیا۔'' انہوں نے کہا کہ اس آپریشن کا نام سندور دیا گیا اور کہا کہ وزیر دفاع کے طور پر، میں دوبارہ کہنا چاہتا ہوں، اس بار ہم ایسا جواب دیں گے، ایسا جواب دیں گے کہ دنیا دنگ رہ جائے گی۔'' ۔راجناتھ سنگھ نے عالمی تنازعات کے درمیان امن کے تئیں
ہندوستان کی وابستگی پر بھی روشنی ڈالی، جس میں وزیراعظم مودی کی طرف سے چار گھنٹے کی جنگ بندی کے بعد روس یوکرین جنگ کے دوران یوکرین سے حکومت کے دس لاکھ ہندوستانی شہریوں کے انخلا کو نوٹ کیا۔راجناتھ سنگھ نے کہا ''ہم اس وقت دنیا کی حالت دیکھ سکتے ہیں۔ امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان جو جنگ چل رہی ہے اسے ہم واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں''۔راجناتھ سنگھ نے عالمی تنازعات کے درمیان امن کے تئیں ہندوستان کی وابستگی پر بھی روشنی ڈالی، جس میں وزیراعظم مودی کی طرف سے چار گھنٹے کی جنگ بندی کے بعد روس یوکرین جنگ کے دوران یوکرین سے حکومت کے دس لاکھ ہندوستانی شہریوں کے انخلا کو نوٹ کیا۔راجناتھ سنگھ نے کہا ''ہم اس وقت دنیا کی حالت دیکھ سکتے ہیں۔ امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان جو جنگ چل رہی ہے اسے ہم واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں۔ لیکن ہندوستان امن کا چمپئن ہے۔ مثال کے طور پر روس اور یوکرین کے درمیان کافی عرصے سے جنگ جاری تھی۔ ہمارے وزیراعظم نے روس، یوکرین اور امریکہ کے صدر سے بات کی۔ جنگ 4 گھنٹے تک رک گئی،اور ہم بی جے پی کی حکومت سے لاکھوں لوگوں کو نکالنے میں کامیاب ہوگئے ۔'' انہوں نے کہا'' آپ سب سے اپیل کرنا چاہتا ہوں: اس بار بی جے پی کو مضبوط کریں۔''

110
کو باضابطہ اور سفارتی درخواست ہوتی ہے ۔ وزارت داخلہ نے کیس نمبر RC-02/2005 NIA JAMMU مورخہ 27 اپریل 2025 میں تحقیقات کے سلسلے میں چین کو ایل آر جاری کرنے کی منظوری دے دی ہے ۔ جموں کی ایک خصوصی عدالت نے 2 مارچ کو این آئی اے کی درخواست منظور کرتے ہوئے چین سے عدالتی معاونت طلب کرنے کی اجازت دی۔ یہ درخواست وزارت خارجہ کے ذریعے عوامی جمہوریہ چین کی مجاز عدالتی اتھارٹی کو ایل آر بھیجنے کیلئے پیش کی گئی تھی۔این آئی اے نے عدالت کو بتایا کہ بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (بی این ایس ایس) کے تحت کیمرہ بنانے والی کمپنی گو پرو بی وی کو قانونی نوٹس جاری کیا گیا تھا تاکہ سپلائی چین اور کیمرے کی فعالیت سے متعلق تفصیلات حاصل کی جاسکیں۔این آئی اے نے عدالت کو بتایا
کہ بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (بی این ایس ایس) کے تحت کیمرہ بنانے والی کمپنی گو پرو بی وی کو قانونی نوٹس جاری کیا گیا تھا تاکہ سپلائی چین اور کیمرے کی فعالیت سے متعلق تفصیلات حاصل کی جاسکیں۔ کمپنی نے اپنے جواب میں بتایا کہ کیمرہ عوامی جمہوریہ چین میں قائم ڈسٹری بیوٹر اے ای گروپ انٹرنیشنل لمیٹڈ کو فراہم کیا گیا تھا اور اسے 30 جنوری 2024 کو ڈونگوان میں فعال کیا گیا۔ کمپنی کے مطابق اس کے پاس کیمرے کی بعد از فروخت لین دین یا آخری صارف سے متعلق تفصیلات موجود نہیں ہیں۔

از دفتر تحصیلدار ساؤتھ سرینگر

Permissionfor pruning of 29 small marked branched of Chinar Trees at Womens college MA. Road Srinagar under survey No 115 Tehsil South Srinagar

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

قرار حکم جناب ڈپٹی کمشنر سرینگر زیر نمبری 15/DCS/Chinar Tree مورخہ 10/02/2026 دفتر ھذا کو بابت کرانے شاخ تراشی 29 درختان چنار واقعہ Womens College M.A Road سرینگر موصول ہوئی ہے۔ اس نسبت ہر خاص و عام بولی دہندہ خواہشمند افراد کو بابت بولی مورخہ 05/03/2026 حصہ لینے کی دعوت دی جاتی ہے۔ بولی ٹھیک بوقت دن کے 2:30 بجے دی جائے گی۔
تحریر الصدر 03/03/2026

تحصیلدار ساؤتھ سرینگر

از نیابت کوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد یوسف تیلی ولد عبدالجبار تیلی ساکنہ موضع شیر آباد کھور نسبت Death سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع شیر آباد کھور چن میں رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق بیان چوکیدار علاقہ سائل مذکور کی والدہ فاطمہ بیگم زوجہ مرحوم عبدالجبار تیلی مورخہ 09/07/2022 کو فوت ہو چکی ہے جس کے نسبت سائل مذکورہ تحت ضابطہ Death سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ نیز متوفی مذکورہ کے وارثان حسب ذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ
عبدالغنی تیلی ولد عبدالجبار تیلی	۴۳	مزدوری	پسر
غلام محمد تیلی ولد۔۔۔۔	۶۰	---	....
عبدالرشید تیلی ولد۔۔۔۔	۵۵	---	...
محمد یوسف تیلی ولد۔۔۔۔	۵۳	---	....
حتی بیگم زوجہ غلام محمد پرے	۷۵	فوت شدہ	دختر

مندرجہ بالا وارثان متوفی مذکور ہیں اور کوئی بھی وارثان جائز نہیں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار کوم احمد پورہ

GOVERNMENTOF(U.T)JAMMU&KASHMIR
Office Of The Executive Engineer Jal Shakti(PHE)Deptt.
Ground Water Division Srinagar Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.

Re-Tender Corrigendum 1st.

Subject: 1.Construction of Bore Well at Gallan in District Anantnag).Sl. No. 01(
2. Construction of Bore Well NLO Reyaz Ahmad Reshi near Shopping Complex, Bilal Ahmad Wani, Akingam in District Anantnag).Sl. No. 02.(
3. Installation of Bore Well near Tantray House at Check Saidpora Shopian).Sl. No. 04.(
4. Construction of Bore Well at Hard-Kathal Sofipora Sallar district Anantnag).Sl. No. 06.(

Reference :1.This office Extension Notice 1st issued vide this office endorsement No: JS - PHE/GWDS/25-26/Camp/19419-32 ,dated: 25-02-2026.
2.This office e-NIT No. 84/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2025-26 ,issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/25-26/Camp/18846-62 ,dated: 13-02-2026 , Bearing Tender ID No. 2026_PHE_302998_1_2_,4_&6.

Due to "NO / POOR Response- for the above mentioned works advertised vide e-NIT No. and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded till 27-02-2026 Up-to 02:00PM are extended as per the details given below :

S.No.	Item	Fresh Date
	Start date & Time of submission of bids	03-03-2026 02:00PM
1.	Last date & Time of submission of bids	11-03-2026Up-to 11:00AM
2.	Date & Time of opening of tenders	12-03-2026 10.00AM

NOTE:
All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.

No.-:JS-PHE/GWDS/25-26/Camp./19748-63 Dated: 03-03-2026.

Sd.-Executive Engineer
Jal Shakti(PHE(Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK No: 11529/25

Government of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION AWANTIPORA.

NOTICE INVITING E-TENDER
NIT No: 192/EEA/R&B of 2025-26/10701-10711
Dated: 02-03-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system(are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt .,CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works-:

S. No	Name of Work	Adv. Cost Rs. In Lacs	Cost of T/Doc. In Rupees	Earnest money In Rupees	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority
1.	Restoration of Dys Toilet at Primar School Nai Basti Malangpora S.No. 1386	0.31	200.-/	2%of Adv cost	15 days	PAB of Samgra Shiksha 2025-26 .	DEE	Directorate of Samgra Shiksha J&K UT.
2.	Construction of RAMP at Primary School Nai Basti Malangpora(S.No. 1387.(	0.26	200.-/	2%of Adv cost	15 days	PAB of Samgra Shiksha 2025-26 .	DEE	Directorate of Samgra Shiksha J&K UT
3.	Construction of RAMP at Boys Primary School Panzgam S.No. 1388	0.26	200.-/	2%of Adv cost	15 days	PAB of Samgra Shiksha 2025-26 .	DEE	Directorate of Samgra Shiksha J&K UT

Position of AAA: Accorded vide Order No: 423-Chirag of 2026 Dated: 13.02.2026.
Position of funds: Committed.
The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q.(Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-.

1	Date of Issue of Tender Notice	02-03-2026
2	Period of downloading of bidding documents	02-03-2026
3	Bid submission Start Date	03-03-2026
4	Bid Submission End Date	10-03-20264:00PM
5	Date & time of opening of Bids(Online(	11-03-202612:00PM

1.Every participating contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder).As per circular No. 01)ADM(FD of 2025 Dated 08-07-2025 of J&K Finance Department(
)The participating contractor may disclose his Bank Account as per the format, devised as Annexure- A of the NIT and submit/upload the same accordingly at the time of submission of the bid.(
2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date(with NIT No .,Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Awantipora(tender inviting authority(
3. All the bidders must upload Earnest money/Bid security equal to 2% of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority((The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, otherwise bids shall be rejected.(

DIPK No: 11507/25

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Awantipora

انڈین ریلوے

ٹینڈر نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ان کیلئے ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر/کنسٹرکشن/جموں توی مندرجہ ذیل کام کے لئے Single packet System کے مطابق ای۔ٹینڈرز طلب کرتے ہیں:۔

ٹینڈر نمبر	17-Elect-C-TRD-SINE-2025R
کام کا نام	سرینگر ریلوے سٹیشن پر نئی لائنوں کے انتظام کے سلسلے میں 25 کے وی او ایچ ای کام کا ڈیزائن، سپلائی، کنسٹرکشن، ٹسٹنگ اور کمیشننگ کے کام کیلئے۔
تخمینہ لاگت	5,55,38,180.28 روپے
زر بیعانہ کی رقم	4,27,700.00 روپے
مدت تکمیل کام	12 مہینے
ای۔ٹینڈرز اپ لوڈ کرنے اور کھلنے کی تاریخ اور وقت	ٹینڈر ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in مورخہ 19-03-2026 سے 02-04-2026 پر 15.00 بجے تک اپ لوڈ کرنی ہوگی اور اسی دن 15.00 بجے کے بعد کھولی جائے گی۔
مفصل ٹینڈر نوٹس اور ٹینڈر دستاویز	ٹینڈر نوٹس ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر مورخہ 05-03-2026 سے دستیاب رہیں گے اور ٹینڈر دستاویز مورخہ 19-03-2026 سے 02-04-2026 کو 15.00 بجے تک اپ لوڈ کیلئے دستیاب رہیں گے۔ دیگر بھی شرائط اور ضوابط مذکورہ ٹینڈر دستاویز میں دی گئی ہیں۔ وہ صرف ای۔ٹینڈرز کو منظور کیا جائے گا اور کسی دیگر شکل میں پیش کئے گئے ٹینڈروں کو سرسری طور پر خارج کردیا جائے گا۔ ٹینڈر نوٹس کی مکمل تفصیلات ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر/کنسٹرکشن/جموں توی آفس کے نوٹس بورڈ پر دیکھی جاسکتی ہے۔

N0-17-Elect-C-TRD-SINA -2025 Dated : 03.03.2026 734/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

انسانی گردے ''چھاپنے'' والی جدید تھری ڈی پرنٹنگ ٹیکنالوجی

تھری ڈی بایو پرنٹنگ اور اسٹیم سیلز کے ملاپ سے، مریض کے اپنے خلیے استعمال کرتے ہوئے، زندہ انسانی گردہ تیار کیا جاسکتا ہے

بوسٹن: ہارورڈ یونیورسٹی نے تھری ڈی پرنٹنگ سے انسانی گردے ''چھاپنے'' والی جدید ٹیکنالوجی ایک مقامی کمپنی کو لائسنس پر دے دی ہے تاکہ وہ اسے تجارتی پیمانے تک پہنچا سکے۔ 2019 میں وضع کی گئی اس ٹیکنالوجی میں تھری ڈی پرنٹر سے انسانی گردے ساخت تیار کرتے دوران اس میں خلیات ساق (اسٹیم سیلز) بھی شامل کردیئے جاتے ہیں۔ اس طرح ایک ایسا مصنوعی لیکن زندہ انسانی گردہ تیار ہوجاتا ہے جو مریض کے اپنے جسمانی خلیوں سے بنا ہوتا ہے۔ اسے بہ آسانی خراب گردے کی جگہ لگا کر مریض کو ڈائیلیسس کے تکلیف دہ عمل سے نجات دلائی جاسکتی ہے۔ واضح رہے کہ تھری ڈی پرنٹر سے زندہ خلیوں والی کسی بھی چیز کی تیاری کو ''تھری ڈی بایو پرنٹنگ'' کہا جاتا ہے جو بہت پیچیدہ اور مشکل کام ہے۔ ہارورڈ میڈیکل اسکول، بوسٹن کی پروفیسر ڈاکٹر جینیفر لیوس اور ان کے ساتھیوں نے انسانی گردے کی جیتی جاگتی نقل تیار کرنے کیلیے یہ ٹیکنالوجی 2019 میں وضع کرلی تھی۔ اس میں تھری ڈی بایو پرنٹنگ کی روایتی خامیاں دور کرتے ہوئے، تجرباتی طور پر ایسے چھوٹے مصنوعی گردے تیار کیے گئے جن میں خون کی ویسی ہی فعال نالیاں موجود تھیں کہ جیسی قدرتی گردے میں ہوتی ہیں۔ تازہ ترین پیش رفت میں یہی ٹیکنالوجی ''ٹریسٹل بایوتھراپیٹکس'' نامی کمپنی کو لائسنس پر فراہم کی گئی ہے تاکہ وہ اسے مزید ترقی دے کر اس قابل بنائے کہ تھری ڈی بایو پرنٹنگ سے پوری جسامت والے مصنوعی لیکن زندہ انسانی گردے تیار کیے جاسکیں۔ امریکا کی ''نیشنل کڈنی فاؤنڈیشن'' کے مطابق، اس وقت دنیا بھر میں اندازاً دو کروڑ افراد گردوں کی کسی نہ کسی سنگین بیماری کا شکار ہیں اور انہیں ڈائیلیسس کی ضرورت ہے۔ تاہم ان میں سے صرف دس فیصد، یعنی 20 لاکھ افراد ہی کو ڈائیلیسس کی سہولت میسر ہے۔ ڈائیلیسس میں مشینوں کے ذریعے خون سے فاسد مادّے صاف کیے جاتے ہیں لیکن یہ عمل بہت تکلیف دہ بھی ہوتا ہے جس سے مریض کو بار بار گزرنا پڑتا ہے۔ MNN

سانس لیتے تکیے کو گلے لگانے سے ڈپریشن میں کمی

پھیپھڑوں کی طرح سانس لینے والا نرم برقی تکیہ انسانوں میں تناؤ اور بے چینی کم کرسکتا ہے

جرمنی: ڈپریشن، گھبراہٹ اور بے چینی ہماری روزمرہ زندگی کا ایک حصہ بن چکی ہے۔ ادویہ کے ساتھ اب سائنسدانوں نے انسانی احساس والا تکیہ بنایا ہے جو مصنوعی طور پر سانس لیتا ہے اور اسے دھڑے سے لگانے پر عجیب سکون کا احساس ملتا ہے۔ اسے آپ گلے ملنے والا تکیہ کہہ سکتے ہیں جس میں خاص پمپ، سرکٹ اور موٹریں لگی ہیں۔ ان کی بدولت اندر کی ساخت پھیلتی اور سکڑتی ہے جس کا احساس تکیہ رکھنے والا دھڑ اور سینے پر محسوس کیا جاسکتا ہے۔ لیکن ریاضیاتی طور پر تیار یہ تکیہ خود آپ کو سانس کی مشق اور مراقبے میں مدد دیتا ہے۔ اس سے قبل اسی طرح آغوش میں لیے جانے والے روبوٹ اور مشینی جاندار بنائے جاتے رہے ہیں۔ اس تکیے کا مقصد بھی کسی دوا کے بغیر اکتاہٹ اور بے چینی کم کرنا ہے۔ اسی لیے جرمنی کی سارلینڈ یونیورسٹی کے ایلیس ہائنز نے اسے سائنسی اصولوں پر تیار کیا ہے۔ نمونے کے طور پر بنائے جانے والا تکیہ عین انسانی پھیپھڑے کی طرح کام کرتا ہے۔ اگلے مرحلے میں اسے 129 رضاکاروں پر آزمایا گیا جو کسی نہ کسی درجے کی اینزائٹی کے شکار تھے۔ ان میں سے بعض افراد کو کچھ دیر تکیے کو آغوش میں لینے پر کہا، ان سے سوالنامے بھروائے گئے اور پھر ایک ریاضیاتی ٹیسٹ بھی لیا گیا۔ 45 افراد سے کہا گیا کہ وہ صرف 8 منٹ تک تکیے کو سینے سے لگائے اور اسے محسوس کریں۔ دوسری جانب 40 افراد کو آواز کے ذریعے رہنما مراقبہ کرایا گیا جبکہ 44 افراد نے کچھ نہیں کیا۔ تجربات سے پہلے اور بعد میں سوالنامے سے ان افراد میں بے چینی کی سطح کو ناپا گیا۔ جن افراد نے تکیے کو گلے لگایا اور مراقبہ کیا تھا، ان دونوں گروہوں نے بے چینی میں کچھ کمی کا اعتراف تو کیا لیکن جن 44 افراد کو کوئی مدد نہ دی گئی انہوں نے تو درحقیقت بے چینی میں اضافے کا اعتراف کیا۔ اس طرح ہم کہہ سکتے ہیں کہ تکیہ تھراپی عین مراقبے کی طرح ہی مؤثر اور پراثر ہے۔ سانس لیتے اس تکیے کی کل لمبائی 36 سینٹی میٹر ہے۔ اس کے استعمال کی کوئی رہنمائی نہیں دی گئی ہے اور نہ ہی یہ کسی ایپ سے کنٹرول ہوتا ہے۔ اس کے استعمال کا انحصار خود مریضوں پر ہے کہ وہ اسے کس طرح محسوس کرتے ہیں۔ تاہم ماہرین کے مطابق یہ تکیہ لاشعوری طور پر سانس لینے کے عمل کو کسی مراقبے کی طرح ہموار اور باقاعدہ بناتا ہے جس سے دماغ اور نظام ہاضمہ کو سکون ملتا ہے۔ MNN

کیا سادہ بلڈ ٹیسٹ سے دل کی بیماری اور ذیابیطس کی پیش گوئی ممکن ہے؟

تحقیق کے دوران خون میں چکنائیوں کی زیادہ مقدار کا ذیابیطس اور دل کی بیماری سے گہرا تعلق دیکھا گیا ہے

برلن: سویڈش اور جرمن ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ خون میں چکنائی کی مقدار معلوم کرکے ٹائپ 2 ذیابیطس اور دل کی بیماری کے امکان کا پیشگی پتا لگایا جاسکتا ہے۔ یہ بات انہوں نے سویڈن میں 1991 سے 2015 تک جاری رہنے والے ایک طویل تحقیقی مطالعے میں جمع کیے گئے اعداد و شمار کا تجزیہ کرنے کے بعد دریافت کی ہے۔ تحقیق کی غرض سے اس مطالعے میں شریک 4,067 افراد کی طبی معلومات الگ کی گئیں جن کے خون میں 184 اقسام کی چکنائیوں کا تجزیہ ایک کمیتی طیف پیما (ماس اسپیکٹرومیٹر) سے کیا گیا تھا۔ یہ تمام افراد موٹاپے میں مبتلا ہونے کے علاوہ 44 سے 68 سال کے تھے۔ البتہ، مطالعہ شروع ہونے پر ان میں سے کسی کو ذیابیطس یا دل کی بیماری بھی نہیں تھی۔ آئندہ برسوں کے دوران بھی وقفے وقفے سے ان لوگوں کا تفصیلی طبی معائنہ کرکے معلومات میں اضافہ کیا جاتا رہا۔ اسی دوران مصنوعی ذہانت (اے آئی) استعمال کرتے ہوئے ایک خاص سافٹ ویئر بھی تیار کیا گیا جس کا مقصد خون میں چکنائیوں کی تناسبی مقدار کی بنیاد پر ذیابیطس اور دل کی بیماری کا پیشگی سراغ لگانا تھا۔ اس سافٹ ویئر کی مدد سے ان معلومات کے تجزیئے سے یہ بات سامنے آئی کہ جن افراد کے خون میں مختلف چکنائیوں کا مجموعی تناسب، دیگر لوگوں کی نسبت سب سے زیادہ تھا ان میں ٹائپ 2 ذیابیطس کا خطرہ (دوسروں کے مقابلے میں) 168 فیصد زیادہ، جبکہ دل کی بیماری کا خطرہ 84 فیصد زیادہ تھا۔ جرمن ماہر، ڈاکٹر کرس لابر کے مطابق، خون میں مختلف الاقسام چکنائیوں کی مقدار سے امراضِ قلب اور ذیابیطس کی پیش گوئی مہنگے جینیاتی ٹیسٹ (جینیٹک ٹیسٹ) سے بھی بہتر طور پر کی جاسکتی ہے۔ تاہم دوسرے ماہرین اس خیال سے متفق نہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ نئی تحقیق سے خون میں چکنائیوں کی مجموعی مقدار کو دل کی بیماری یا ذیابیطس کی وجہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔ جب تک یہ بات ثابت نہ ہوجائے، تب تک ہم اس بارے میں حتمی طور پر کچھ نہیں کہہ سکتے؛ اور یہ جاننے کیلیے ایک اور تفصیلی تحقیق درکار ہوگی۔ علاوہ ازیں، سویڈش مطالعے کے دوران خون میں 184 چکنائیوں کی مقدار معلوم کرنے کیلیے ماس اسپیکٹرومیٹر کا استعمال کیا گیا تھا جو بذاتِ خود بہت مہنگا ہے اور صرف امیر ملکوں کی طبی تجربہ گاہوں میں ہی دستیاب ہے۔ یعنی اگر یہ ثابت ہو بھی جائے کہ خون میں چکنائیوں کی زیادہ مجموعی مقدار، تب بھی اس بنیاد پر ذیابیطس اور دل کی بیماری کی پیش گوئی کیلیے ہمیں کوئی کم خرچ اور تیز رفتار طریقہ درکار ہوگا ورنہ اس دریافت کا عملاً کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ نوٹ: یہ تحقیق ''پی ایل او ایس بائیالوجی'' کے تازہ شمارے میں آن لائن شائع ہوئی ہے۔ MNN

امیج اومکس: تصویروں میں پوشیدہ معلومات ڈھونڈنے کی نئی سائنس

جانوروں کی شناخت اور خصوصیات معلوم کرنے کیلیے مصنوعی ذہانت کے استعمال کا نیا طریقہ ''امیج اومکس'' کے نام سے مشہور ہو رہا ہے

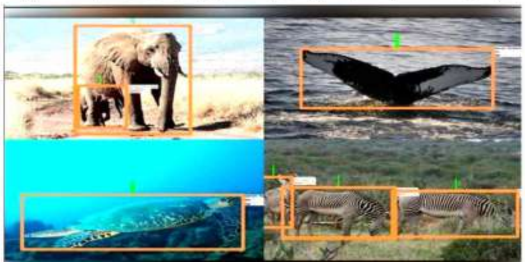

ورجینیا: کمپیوٹر، مصنوعی ذہانت اور مشینی اکتساب (مشین لرننگ) جیسے شعبوں میں غیرمعمولی ترقی کی بدولت حال ہی میں سائنس کی ایک نئی شاخ وجود میں آئی ہے جسے 'امیج اومکس' یا 'امیجیومکس' (imageomics) کا نام دیا گیا ہے۔ امیج اومکس/ امیجیومکس وہ علم ہے جس میں ''مصنوعی ذہانت اور مشینی اکتساب کے مختلف طریقے استعمال کرتے ہوئے جانداروں کی تصویروں کا تجزیہ کیا جاتا ہے تاکہ ان کی منفرد ظاہری شکل و صورت (ساخت) کے علاوہ طرزِ عمل اور فطری کردار سے متعلق انفرادی و اجتماعی خصوصیات کے بارے پتا لگایا جاسکے۔'' گزشتہ چند ماہ میں امریکا کے مختلف اداروں کو کروڑوں ڈالر کی فنڈنگ دی گئی ہے تاکہ وہ امیج اومکس کو ترقی دیں اور مزید پختہ کرکے اس قابل بنائیں کہ یہ جانوروں پر تحقیق میں عملی طور پر استعمال ہوسکے۔ گزشتہ برس ستمبر میں امریکا کی 'نیشنل سائنس فاؤنڈیشن' (این ایس ایف) کی 15 ملین (ڈیڑھ کروڑ) ڈالر گرانٹ سے اوہایو اسٹیٹ یونیورسٹی میں ایک نئے 'امیج اومکس انسٹی ٹیوٹ' کا آغاز کیا گیا۔ اسی گرانٹ کے تحت چند روز قبل ورجینیا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ورجینیا ٹیک) سے کمپیوٹر سائنس، شماریات اور حیاتیاتی علوم (بایولاجیکل سائنسز) کے شعبوں سے بھی ماہرین کو شامل کرلیا گیا ہے۔ اس وقت دنیا بھر کے لاکھوں جانوروں کی کروڑوں تصویریں موجود ہیں جو سائنسی ماہرین، ماحول/ جنگلی حیات سے دلچسپی رکھنے والے عام لوگوں اور سیاحوں کی کھینچی ہوئی ہیں۔ ڈیجیٹل فوٹوگرافی اور سوشل میڈیا میں غیرمعمولی ترقی کے باعث، آج ان میں سے بیشتر تصویریں اور ویڈیوز خاصی صاف ستھری ہیں جنہیں یکجا کرکے سائنسی تحقیق میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ امیج اومکس/ امیجیومکس کا مقصد بھی یہی ہے۔ مصنوعی ذہانت کی مدد سے، خودکار انداز میں تصویریں شناخت کرنے والے موجودہ کمپیوٹر پروگرامز اور الگورتھمز اس قابل نہیں کہ وہ جانوروں کی ان تصویروں سے بامعنی اور مفید معلومات، درست طور پر اخذ کرسکیں۔ اس کیلیے انہیں خصوصی تربیت دینا ہوگی۔ امیج اومکس/ امیجیومکس پر تحقیق میں ماہرین یہی کام کریں گے۔ امید ہے کہ ان کوششوں کے طفیل، آئندہ چند میں یہ شعبہ بھی خاصی ترقی کرجائے گا اور ہم اس قابل ہوجائیں گے کہ مشین لرننگ کو دریافت شدہ جانوروں کی شناخت کے علاوہ نئی اور نامعلوم انواع (species) کی نشاندہی، شناخت اور دریافت میں استعمال کرسکیں۔ MNN

جراثیم کش، کھانے اور گھل جانے والا پلاسٹک تیار

برازیل کی ڈاکٹر مارسیا ریگینا ڈی مورا نے جیلاٹن پالیمر میں نینو کلے ملا کر ماحول دوست، ازخود ختم ہونے والا اور جراثیم کش پلاسٹک بنایا ہے جو پیکنگ اور تھیلیوں میں استعمال ہوسکتا ہے

ساؤ پالو: اس وقت پلاسٹک پوری دنیا کے لیے ایک خوفناک مسئلہ بنا ہوا ہے۔ اس تناظر میں برازیلی سائنسدانوں نے بیکٹیریا کش، ازخود تلف ہونے بلکہ کھانے کے قابل پلاسٹک تیار کیا ہے۔ برازیل کی ساؤ پالو یونیورسٹی سے وابستہ پروفیسر مارسیا ریگینا ڈی مورا نے حیاتیاتی پالیمر سے یہ سبز پلاسٹک بنایا ہے جسے 'بایو پلاسٹک' بھی کہا جاسکتا ہے۔ ان کی ٹیم نے پہلے سے ہی بنائے جانے والے مویشیوں کے جیلاٹن پر مبنی پلاسٹک لیا جسے ٹائپ بی بووائن جیلاٹن بھی کہا جاتا ہے۔ یہ بے رنگ، بے بو اور بے ذائقہ پاؤڈر کی شکل میں بھی ملتا ہے۔ لیکن اس میں مضبوطی اور لچک ویسی نہیں ہوتی جو روایتی پیٹرولیم پلاسٹک میں ملتی ہے۔ ڈاکٹر مارسیا نے اس کے لیے ایک خاص قسم کا گارا یعنی نینو کلے ملایا گیا جس میں سوڈیم Na^+ بھی شامل کیا گیا۔ اس طرح پلاسٹک میں لچک اور مضبوطی بڑھی جس کی ٹینسائل اسٹرینتھ 70 میگا پاسکل تک جا پہنچی۔ لیکن اس میں سیاہ مرچ سے اخذ کردہ نینو ایملشن بھی شامل کیا تھا جس کے بعد اب پلاسٹک میں بو آگئی اور ذائقہ بھی پیدا ہوگیا۔ اس مرکب سے پلاسٹک کو ذخیرہ کرنے کی مدت بڑھ گئی۔ لیکن آخر میں معلوم ہوا کہ یہ پلاسٹک اینٹی آکسیڈنٹ اور اینٹی مائیکروبیئل خواص بھی رکھتا ہے۔ ڈاکٹر مارسیا بہت پرامید ہے کہ یہ کم خرچ اور ماحول دوست پلاسٹک کم از کم تھیلیوں اور پیکنگ میں استعمال ہوسکتا ہے۔ اس طرح یہ روایتی پلاسٹک کے مقابلے میں بہت مؤثر ثابت ہوسکتا ہے۔ اسی تحقیقی گروہ نے کچھ تبدیلی کے بعد کھایا جانے والا حیاتیاتی پلاسٹک بھی تیار کیا ہے اس کے علاوہ بیکٹیریا دور رکھنے والے زخم پٹیاں بھی تیار کی ہیں۔ MNN

سماعت میں کمی اور مرگی

پارکنسن کی ابتدائی علامات ہوسکتی ہیں

مرگی کی کیفیات اور سماعت میں کمی پارکنسن کی ابتدائی ترین علامات ہوسکتی ہیں

لندن: دنیا بھر میں لاتعداد مریضوں پر حملہ کرکے انہیں مفلوج کردینے والے مرض پارکنسن کے ابتدائی علامت کے بارے میں انکشاف ہوا ہے کہ سماعت میں خلل اور مرگی جیسی کیفیات اس مرض کی پیش خیمہ ہوسکتی ہیں۔ مشرقی لندن میں مریضوں کے ریکارڈ کا جائزہ لیا گیا تو اس میں یہ رجحان سامنے آیا ہے۔ کوئن میری یونیورسٹی سے وابستہ ایلسٹائر نوئس اور ان کی ٹیم نے برطانیہ بھر میں مختلف نسل اور عمر کے افراد کا بھرپور جائزہ لیا ہے۔ ان تمام افراد کا ڈیٹا پرائمری کیئر ہسپتالوں سے لیا گیا تھا اور اس کی تفصیلات جرنل آف امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن کے جرنل نیورولوجی میں شائع ہوئی ہیں۔ ایلسٹائر کے مطابق رعشہ اور ہاتھوں میں کپکپاہٹ پارکنسن کی ابتدائی علامات ہوسکتی ہیں جو پانچ سے دس برس قبل ظاہر ہوتی ہیں۔ لیکن اس وقت تک بہت دیر ہوچکی ہوتی ہے۔ لیکن سننے میں خلل اور مرگی کی علامات سے ڈاکٹر بہت پہلے ہی پارکنسن کو بھانپ سکتے ہیں۔ 1990 سے 2018 تک لگ بھگ دس ہزار افراد پر تحقیق کی گئی جس میں کل ایک ہزار افراد پارکنسن کے شکار دیکھے گئے۔ اس مطالعے میں 55 فیصد سیاہ فام انگریز اور 45 فیصد سیاہ فام، ایشیائی اور دیگر اقوام یا ممالک سے وابستہ تھے۔ ماہرین نے کل 24 علامات پر غور کیا جن میں سماعت میں کمی اور مرگی کو بھی شامل کیا گیا۔ توقع کے تحت ماہرین نے پارکنسن کے شکار ہونے والے گروپ میں قبض، تھکاوٹ، نیند کی کمی، غنودگی، کندھوں کی تکلیف، جھٹکے، ہاتھوں کی لرزش اور دماغی صلاحیت میں کمی نوٹ کی تھی۔ ان میں سماعت کا متاثر ہونا اور مرگی کو بھی اہم عوامل گردانا گیا۔ تاہم ماہرین نے اس پر مزید تحقیق پر زور دیا ہے۔ MNN

گہرے سمندر سے ست رنگی مچھلی کی نئی قسم دریافت

مالدیپ کے پانیوں میں پائی جانے والی یہ قوسِ قزح کے رنگوں سے مزین یہ مچھلی خود سائنس کے لیے بھی نئی دریافت ہیمالدیپ: مالدیپ کے پانیوں کی گہرائی میں موجود ایک مقام 'ٹوائلائٹ زون' میں ایک بالکل نئی اور خوبصورت رنگوں سے بنی مچھلی دریافت ہوئی ہے۔ یہ عموماً سطح سے 40 تا 70 میٹر گہرائی میں رہتی ہے اور اسے مالدیپ کی زبان میں 'فنی فینما' یعنی 'گلاب کا گلابی' کا نام دیا گیا ہے کیونکہ اس پر گلابی رنگت والے کئی شیڈ ہیں جو دیگر رنگوں کے ساتھ مل کر دھنک کا تاثر دیتے ہیں۔ اس کا سائنسی نام Cirrhilabrus finifenmaa ہے۔ اس کا دلچسپ پہلو یہ ہے کہ اسے مالدیپ کے سائنسداں ڈاکٹر احمد نجیب نے دریافت کیا ہے جس کا احوال زوکیز نامی جرنل میں شائع ہوا ہے۔ مالدیپ کے بحری حیاتیاتی مرکز ڈاکٹر احمد نے کہا کہ ہمارے ملک میں اکثر غیرملکی افراد ہی تحقیق کرتے ہیں لیکن اب یہ اسی ملک کے ماہر کی دریافت قرار پائی ہے۔ یہ مچھلی نوے کی دہائی میں نظر آئی تھی لیکن اس کی شناخت نہیں ہو پارہی تھی۔ پہلے سائنسداں سمجھے کہ یہ اس سے ملتی جلتی دوسری نوع Cirrhilabrus rubrisquamis یعنی ریڈ ویلوٹ (سرخ مخملی) ریس فش ہے۔ ... اس نسل کی مچھلیوں کا رنگ شوخ ہوتا ہے جو بچپن سے جوانی تک رنگ بدلتی رہتی ہے اور یہ مالدیپ کے ساحل سے 1000 کلومیٹر دور دیکھی گئی تھی۔ اس طرح ان دونوں مچھلیوں کے بچے یکساں ہوتے ہیں لیکن جب وہ بڑے ہوجائیں تب جاکر ان کی الگ الگ شناخت ممکن ہوسکتی ہے۔ چند ماہ قبل ایک زیرِ آب روبوٹ ڈورن سے بالغ مچھلی کو دیکھا گیا اس پر غور کیا گیا تو وہ Cirrhilabrus rubrisquamis سے قدرے مختلف تھی۔ اس نئی مچھلی کے نر میں شوخ کاسنی، آڑو رنگت، گلابی، نارنجی اور گہرے جامنی رنگ کے کئی شیڈ دیکھے جاسکتے ہیں۔ اگرچہ یہ ایک نئی دریافت ہے لیکن اسے پالتو مچھلیوں کی صنعت سے شدید خطرات لاحق ہے۔ اپنے خوبصورت رنگوں کی وجہ سے یہ مچھلی بہت بڑی تعداد میں پکڑی اور فروخت کی جاتی ہے۔ دوسری جانب یہ مرجانی چٹانوں کے پورے نظام کو تندرست بنانے میں بہت اہمیت رکھتی ہے۔ MNN

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj General Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj General Extra Care Plus's Features:

- Long Term Discount
- Option to Opt for Air Ambulance
- Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To Know More Contact your J & k Bank's Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: Extra Care Plus-BAJHLIP23069V032223,Health Prime Rider-BAJHLIA24087V022324 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com
For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-004/18-12-2025

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,